DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 19.08.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	شجرکاری مہم بلوچستان بھر میں 11 لاکھ پودے لگائے جائیں گے، جعفر خان مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	پاکستان کیخلاف جنگ میں کسی محرومی کا کوئی کردار نہیں دو ہزار لوگ 25 کروڑ آبادی والا ملک توڑیں یہ ہو نہیں سکتا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت بارشوں سے متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی ،نور محمد دمڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بارشوں کے پیش نظر جاری الرٹ پر خصوصی نظر رکھی جائے، مشیر بلدیات	مشرق ودیگر اخبارات
05	سینیٹ قائمہ کمیٹی نے پیٹرولیم بل منظور کر لیا بلوچستان کے سینیٹرز کی سخت مخالفت	جنگ ودیگر اخبارات
06	جھل مگسی میں تیل اور گیس کا اہم منصوبہ آپریشنل ہوگیا	مشرق ودیگر اخبارات
07	صوبائی وزیر خوراک کیخلاف بیان میں کوئی صداقت نہیں، ترجمان	جنگ ودیگر اخبارات
08	تمام اضلاع میں ادویات کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے، ڈاکٹر یوسف	جنگ ودیگر اخبارات
09	GB اور KPK متاثرین کیلئے امدادی سامان کی بڑی کھیپ روانہ کردی، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
10	گرین انرجی منصوبوں سے بلوچستان میں توانائی بحران کم ہوگا، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
11	گوادر شہر میں ترقی اور دیکھ بھال ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے، ڈی جی جی ڈی اے	جنگ ودیگر اخبارات
12	بی سی صوبے میں قیام امن کیلئے گراں قدر خدمات انجام دے رہی ہے، کمانڈنٹ	جنگ ودیگر اخبارات
13	ڈپٹی کمشنر کیچ نے ٹیچنگ ہسپتال تربت کا دورہ کیا	جنگ ودیگر اخبارات
14	ایس اینڈ جی اے ڈی گاڑیوں کی اصل فہرست پیش کرے، سٹینڈنگ کمیٹی اسمبلی	جنگ ودیگر اخبارات
15	شہر میں تجاوزات و گرانفروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	ضلعی انتظامیہ کی چشمہ اچوزئی میں کارروائی سرکاری سکول کا قبضہ ختم	جنگ ودیگر اخبارات
17	سیلاب متاثرین کی مالی مدد حکومت کی ذمہ داری ہے، پشتونخواہ میپ	جنگ ودیگر اخبارات
18	پشتون اور بلوچ عوام کا خون بہایا اور وسائل چھینے جا رہے ہیں، خوشحال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
19	جماعت اسلامی وفاق میں اہل بلوچستان کی وکالت کر رہی ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلوچستان کے ساتھ زیادتیوں کیخلاف آواز اٹھا رہے ہیں، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ دہشتگردوں کا سہولت کار لیکچرار 14 روزہ جسمانی ریمانڈ پر سی ٹی ڈی کے حوالے، زیارت دو گروپوں میں جھگڑا لیویز فورس پہنچ گئی 35 افراد گرفتار ،خضدار میں شہری کی پراسرار موت امداد رئیسانی کی لاش نیشنل ہائی وے سے ملی

عوامی مسائل:

قلت آب کا مسئلہ سنگین، منوجان روڈ، رحیم کالونی میں پانی کے مسائل، شہری پریشان

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.08.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کرنے کا عزم!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے ان میں بعض منصوبے ایسے بھی ہیں جن پر کام شروع ہوئے ایک عرصہ گزر گیا مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ اب تک بالکل پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ پائے جس کے باعث جہاں عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہاں ٹریفک جام کا مسئلہ بھی درپیش رہتا ہے پرانے منصوبوں کے ساتھ بعض نئے منصوبوں کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے جو کہ خوش آئند اقدام ہے لیکن ہمارے ہاں یہ روایت یا بدقسمتی رہی ہے کہ یہاں اکثر منصوبے سست روی کا شکار رہے ہیں ان پر کام تیز نہیں کیا جاتا جسکی وجہ سے یقیناً معاشی نقصان اور لمحہ فکریہ ہے، گزشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ نے ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی، پروجیکٹ ڈائریکٹر کے ہمراہ کوئٹہ شہر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا اس دورے کے دوران پرنس روڈ، امداد چوک، سبی روڈ، سمنگلی روڈ، بورڈ آفس صفاء کوئٹہ ڈمپنگ پوائنٹ سمیت مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا گیا اس موقع پر پی ڈی کیو پی رفیق بلوچ نے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو شہر میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیش رفت اور مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ اور اب تک تکمیل تک پہنچنے والے مراحل سے آگاہ کیا کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی تمام ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد اور مقررہ وقت میں پایہ تکمیل تک پہنچانا چاہئے اور جاری کام کی رفتار میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ عوام الناس کی مشکلات میں کمی اور بروقت ان منصوبوں کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں،

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**اے این پی آل پارٹیز کانفرنس اعلامیہ پر حکومتی نمائندگان کے تحفظات ریاست کی مضبوطی کیلئے قومی یک جہتی ناگزیر**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Timely Gesture of Solidarity" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Infrastructure woes" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**جنوبی بلوچستان میں یوم آزادی اور معرکہ کی شاندار تقریبات**" کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز، باخبر، زمانہ، کوئٹہ نے "**گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل :عزم وخدمت کی داستان**" کے عنوان سے نجیب اللہ ترین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

اخوت، بھائی چارے کیلئے افہام و تفہیم کو فروغ دینا ہوگا، گورنر مندوخیل

[illegible]

چیف آف براہوئی قبائل سے گفتگو، وزیراعظم کی ہدایت پر مون سون شجرکاری مہم کا افتتاح بھی کیا

[illegible] ... وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے گورنر ہاؤس لان میں پودا لگا کر صوبے میں مون سون شجرکاری مہم 2025 کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء ... [illegible] ... گورنر جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ رواں سال مون سون شجرکاری مہم کے تحت بلوچستان بھر میں 11 لاکھ پودے لگائے جائیں گے۔ انہوں نے عوام سے مہم کو کامیاب بنانے میں بھرپور شرکت اور تعاون کی اپیل بھی کی۔ ... [illegible] ... پاکستان کو پورے خطے کا سرسبز و شاداب ملک بنانا موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے ... [illegible] ... کی مدد و رہنمائی کی ضرورت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

شجرکاری مہم، بلوچستان بھر میں 11 لاکھ پودے لگائے جائیں گے، مندوخیل

پاکستان کو پورے خطے کا سرسبز و شاداب ملک بنانا موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، گورنر بلوچستان

نئے پودوں کی آبیاری کے ساتھ ساتھ پرانے درختوں کی حفاظت بھی ہماری ذمہ داری ہے، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (ن ن) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے گورنر ہاؤس لان میں پودا لگا کر صوبے میں مون سون شجرکاری مہم 2025 کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، محمد خان لہڑی .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7

پارلیمانی سیکرٹری محترمہ ہادیہ نواز، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر اور صوبائی سیکرٹری جنگلات نجیب ... کاکڑ بھی موجود تھے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے گورنر جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ رواں سال مون سون شجرکاری مہم کے تحت بلوچستان بھر میں 11 لاکھ پودے لگائے جائیں گے۔ انہوں نے عوام سے مہم کو کامیاب بنانے میں بھرپور شرکت اور تعاون کی اپیل بھی کی۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ دین مبین اسلام ہمیں یہی سبق سکھاتا ہے کہ درخت چاہے پھلدار ہو یا سایہ دار اس کا لگانا ثواب کا کام ہے، درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | منگل 24 صفر المظفر 1447ھ 19 اگست 2025ء | نمبر 226

قیمت 35 روپے

"پروفیسر اگر دہشتگرد بن جائے تو اسکو ہار نہیں پہنائے جا سکتے، اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ جب دہشتگردوں کے سہولت کار بنیں تو یہ ریاست اور معاشرے کیلئے سنگین خطرہ ہے"

2 ہزار لوگ 25 کروڑ آبادی والا ملک توڑ رہے ہیں یہ نہیں ہو سکتا، سرفراز بگٹی

پاکستان کیخلاف جنگ میں کسی محرومی کا کوئی کردار نہیں

عثمان کی بیوی ٹیچر، والدہ پنشن لے رہی ہے، ذرا سوچیں کہ ان لوگوں نے کتنے طلباء کی ذہن سازی کی ہوگی، ریاست ٹھگوں کے سامنے سرنگوں نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اگر ایک پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اس کے گلے میں ہار نہیں پہنائے جا سکتے عثمان قاضی جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد جب دہشت گردوں کے سہولت کار بنیں تو یہ ریاست اور معاشرے کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ریاست کا مقابلہ ایسے عناصر سے ہے جنہیں کالعدم تنظیموں کی پشت پناہی حاصل ہے جو سہولت کاری کے لیے خواتین کو بھی استعمال کرتی ہیں۔ پاکستان کے خلاف جنگ میں کسی محرومی کا کوئی کردار نہیں بلکہ یہ خالصتاً ملک دشمن ایجنڈا ہے بلوچستان کو جو بھی حقوق ملے ہیں وہ پارلیمان کے ذریعے ملے ہیں مگر بدقسمتی سے بعض اراکین پارلیمان ابھی تک کنفیوز ہیں بلوچیت کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے والوں کے خلاف پارلیمان کو لیڈ لینا ہوگی۔ 14 اگست کے موقع پر ہمارے اداروں نے ایک بڑے دہشت گردی کے منصوبے کو ناکام بنایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کر رہی ہے۔ تعلیمی اداروں کے نوجوانوں کو دہشت گردی اور انتہا پسندی سے بچانے کیلئے محکمہ داخلہ میں خصوصی سیل قائم کیا گیا ہے۔ اغوا ہونے والے دو اسسٹنٹ کمشنرز کی بازیابی کیلئے سیکورٹی فورسز کا سرچ آپریشن جاری ہے جلد ہی بازیاب کر لیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر، قائمقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند بھی موجود تھے۔ پریس کانفرنس سے قبل گرفتار پروفیسر کا ویڈیو بیان بھی چلایا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک توڑنے والوں کو معاف نہیں کیا جا سکتا اور جو بھی دہشت گردوں کی معاونت کرے گا اس سے اور اس کے سرپرستوں سے ضرور پوچھ گچھ ہوگی اگر ایک پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اس کے گلے میں ہار نہیں پہنائے جا سکتے پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کی گرفتاری کو میڈیا کے سامنے لانے کا مقصد یہی ہے کہ دہشت گردی کی کھلے عام حوصلہ شکنی کی جائے انہوں نے کہا کہ ریاست کا مقابلہ ایسے عناصر سے ہے جنہیں کالعدم تنظیموں کی پشت پناہی حاصل ہے 14 اگست کے موقع پر ہمارے اداروں نے ایک بڑی تباہی کو ناکام بنایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کر رہی ہے سیکورٹی ادارے اور کاؤنٹر ٹیرازم ڈیپارٹمنٹ اس کامیاب کارروائی پر مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے یوم آزادی کے موقع پر بلوچستان کو بڑی تباہی سے بچایا انہوں نے کہا کہ عثمان قاضی جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد جب دہشت گردوں کے سہولت کار بنیں تو یہ ریاست اور معاشرے کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ریاست نے عثمان قاضی کو عزت دی اور روزگار فراہم کیا لیکن اس نے ملک دشمنوں کا راستہ اختیار کیا۔ اس کی بیوی ٹیچر ہے والدہ پنشن لے رہی ہے اور بھائی ریکوڈک منصوبے میں ملازم ہے اور سرکاری وظیفے پر اعلیٰ تعلیم حاصل کر چکا ہے۔ یہ کسی طرح بھی محرومی کا شکار نہیں جبکہ یہ اپنے گھر میں دہشت گردوں کو تربیت دیتا تھا تو والدہ اور بیوی کو کیا پتہ نہیں ہوتا تھا انہوں نے کہا کہ مجید بریگیڈ تین چار درجوں میں کام کرتی ہے۔ پہلا درجہ عام فٹ سولجرز کا ہے جنہیں پروپیگنڈے کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے جو خودکش حملے کرتے ہیں یا پہاڑوں پر لڑتے ہیں۔ دوسرا شہروں کے اندر سہولت کاروں کا ہے جس میں خواتین بھی شامل ہیں، اسی طرح خواتین کو بلیک میل کر کے خودکش حملوں کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ تیسرا اعلیٰ سطح کا منظم اور پیچیدہ سوچ کی کیٹیگری ہے۔ یہ پہلی بار ہے مجید بریگیڈ کے اتنے بڑے سطح کا آدمی پکڑا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب خودکش حملہ آور کو گرفتار کرنے کے لیے سی ٹی ڈی گئی تو اہل محلہ نے مزاحمت کی اور اسے بھگایا۔ اس پر لوگوں کے خلاف مقدمہ بھی درج کیا گیا۔ ہم عوام سے کہنا چاہتے ہیں کہ وہ ان لوگوں سے دور رہیں ورنہ سہولت کار قرار پائیں گے اور پھر قانون کے مطابق سزا کے حقدار ہوں گے عثمان قاضی نے سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنانے کیلئے خاتون سہولت کاروں کے ہاتھوں میں پستول دیا جبکہ وہ ریلوے اسٹیشن کوئٹہ میں گزشتہ سال ہونے والے خودکش حملے میں بھی سہولت کاری کر چکا ہے جس میں 32 افراد شہید ہوئے تھے جن میں 10 عام شہری اور سیکورٹی اہلکار شامل تھے جبکہ 50 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں میں سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت اب تک 6 منصوبے مکمل کیے جا چکے، دیگر 6 دسمبر تک مکمل ہونگے، کمشنر کوئٹہ

بنیادی ڈھانچے کی بہتری، شہری سہولیات کی فراہمی اور صوبائی دارالحکومت کے حسن میں اضافے کے اقدامات شامل ہیں، بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت پیر کے روز کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور پروجیکٹ ڈائریکٹر محمد رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ کو تفصیلی بریفنگ دی بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت اب تک 6 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں جبکہ مزید 6 منصوبے رواں سال دسمبر تک پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے۔ ان منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، شہری سہولیات کی فراہمی اور صوبائی دارالحکومت کے حسن میں اضافے کے اقدامات شامل ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا دل اور اہم ترین شہر ہے، اس لیے یہاں پر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور صوبائی دارالحکومت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں اور اداروں کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور وقت پر ان کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے اجلاس میں کوئٹہ شہر کی مجموعی ترقی، سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کے مستقل حل کے لیے مختلف تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 AUG 2025 Page No. 3

دنیا میں کونسی ریاست ملک توڑنے والوں کو تحفظ دیتی ہے، سرفراز بگٹی

سیاسی مخالفین کی تنقید پر اعتراض نہیں خود انکو جلسہ کی اجازت دیتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

14 اگست کے دن بروقت آپریشن سے بڑی تباہی کو روکا، جیو کے ”رپورٹ کارڈ“ میں گفتگو

کراچی (ٹی وی رپورٹ) کوئٹہ سے کالعدم بی ایل اے کے سہولت کار پروفیسر کی گرفتاری پر جیو کے پروگرام ”رپورٹ کارڈ“ میں میزبان علینہ فاروق سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دنیا میں کونسی ریاست ہے جو اپنی سڑکوں پر ملک توڑنے والوں کو تحفظ دیتی ہے جبکہ ہماری سیاسی مخالفین کی تنقید پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں اور ہم خود ان کو جلسہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں، 14 اگست کے دن جب پوری قوم آزادی کی خوشیاں منارہی تھی تو ان دہشت گردوں کا منصوبہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا تھا لیکن بروقت آپریشن سے بڑی تباہی کو روکا گیا۔ سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے ذریعے پروفیسر کو گرفتار کیا۔ یہ میرا دعویٰ نہیں بلکہ انہوں نے خود اعتراف کیا ہے کہ وہ بی ایل اے مجید بریگیڈ کے لیے کام کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ مزید تحقیقات جاری ہیں اور بہت سی باتیں ابھی سامنے آنا باقی ہیں یہاں تک کہ ان کی مکمل ویڈیو بھی ابھی نشر نہیں کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ 14 اگست کے دن جب پوری قوم آزادی کی خوشیاں منارہی تھی تو ان دہشت گردوں کا منصوبہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا تھا لیکن بروقت آپریشن سے بڑی تباہی کو روکا گیا۔ انہوں نے کہا کہ موبائل سروسز بند کرنے پر ہمیں تنقید کا سامنا کرنا پڑا مگر انہی اقدامات کے باعث بلوچستان کو بڑے نقصان سے بچایا گیا۔ پاکستان کو توڑنے کے لیے ایک جنگ مسلط کی گئی ہے جس میں تشدد، سوشل میڈیا اور سوشل منوورز استعمال ہو رہی ہے یہ تین بڑے ٹولز ہیں جن کو استعمال کیا جارہا ہے اور کیوں کوئی کسی پروفیسر کو بغیر کسی وجہ کے پکڑ لے گا یہ وہ لوگ ہیں جو یہ کام کررہے ہیں اور اس کا توڑ یقیناً انٹیلی جنس ایجنسیز ہی ہیں اور انٹیلی جنس کے ذریعے ہی اس طرح کے نیٹ ورک کو توڑا جاتا ہے۔ یہ پہلا بی ایل اے گروپ نہیں ہے جہاں پڑھے لکھے لوگ موجود ہوں۔ ہم دو ہزار اساتذہ کی نشاندہی کر چکے ہیں جو ریاست کے خلاف سرگرمیوں میں شامل تھے، ان کو نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ دو سو اساتذہ کو فارغ کردیا گیا ہے۔ اسی طرح کئی ڈاکٹروں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے اور کچھ لوگوں کو فورتھ شیڈول میں ڈالا گیا ہے تاکہ اس طرح کی سرگرمیوں کو روکا جاسکے۔ مین اسٹریم میڈیا سے بھی ہمیں شکایت ہے چونکہ انہیں بلوچستان کی یاد ہی تب آتی ہے جب وہاں کوئی دھماکہ ہوتا ہے لوگ مرتے ہیں یہ بات سچ ہے ہم آپ کو بزنس نہیں دے سکتے ہماری ترجیح دوسری ہیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | منگل 24 صفر 1447ھ 19 اگست 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 44

رجسٹرڈ BC m-1 | Email: mashriqqta2008@gma[il] | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

14 اگست پر کوئٹہ کو تباہی سے بچالیا، دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچائینگے، وزیراعلیٰ

ریاست نے عثمان قاضی کو عزت دی اور روزگار فراہم کیا لیکن اس نے ملک دشمنوں کا راستہ اختیار کیا، پاکستان کے خلاف جنگ میں کسی محرومی کا کوئی کردار نہیں بلکہ یہ خالصتاً ملک دشمن ایجنڈا ہے

دو ہزار ملازمین کی چھان بین کی گئی ہے جن پر شبہ ہے انہیں فورتھ شیڈول میں ڈالا جارہا ہے ان میں سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں، تعلیمی اداروں کے لیے محکمہ داخلہ میں خصوصی سیل قائم کیا گیا ہے

بلوچستان کو جو بھی حقوق ملے وہ پارلیمان کے ذریعے ملے ہیں مگر بدقسمتی سے بعض اراکین پارلیمان ابھی تک کنفیوز ہیں بلوچیت کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے والوں کے خلاف پارلیمان کو لیڈ لینا ہوگی

کم ترقی یا معاشی مسائل کو دہشت گردی کا جواز نہیں بنایا جاسکتا، اپنے بچوں پر نظر رکھیں اگر کوئی عزیز یا رشتہ دار دہشتگردوں کے ساتھ رابطے میں ہے تو ریاست کو اطلاع دیں، میر سرفراز بگٹی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک دشمن عناصر، دہشت گرد اور ان کے سہولت کار کسی رعایت کے مستحق نہیں، انہیں ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، قائمقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورایا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ملک توڑنے والوں کو معاف نہیں کیا جاسکتا اور جو بھی دہشت گردوں کی معاونت کرے گا اس سے اور اس کے سرپرستوں سے ضرور پوچھ گچھ ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر ایک پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اس کے گلے میں ہار نہیں پہنائے جاسکتے پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کی گرفتاری کو میڈیا کے سامنے لانے کا مقصد یہی ہے کہ دہشت گردی کی کھلے عام حوصلہ شکنی کی جائے انہوں نے کہا کہ ریاست کا مقابلہ ایسے عناصر سے ہے جنہیں کالعدم تنظیموں کی پشت پناہی حاصل ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست کو ہمارے اداروں نے ایک بڑی تباہی کو ناکام بنایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کررہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف جنگ میں کسی محرومی کا کوئی کردار نہیں بلکہ یہ خالصتاً ملک دشمن ایجنڈا ہے انہوں نے کہا کہ عثمان قاضی جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد جب دہشت گردوں کے سہولت کار بنیں تو یہ ریاست اور معاشرے کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ریاست نے عثمان قاضی کو عزت دی اور روزگار فراہم کیا لیکن اس نے ملک دشمنوں کا راستہ اختیار کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ عثمان قاضی نے خاتون سہولت کار کو پستول دیا جس سے سیکیورٹی فورسز کے اہلکار نشانہ بنے جبکہ وہ ریلوے اسٹیشن خودکش حملے میں بھی سہولت کار کے طور پر شامل رہا انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیمیں سہولت کاری کے لیے خواتین کو بھی اپنے نیٹ ورک میں استعمال کرتی ہیں جو نہایت تشویشناک اور افسوسناک امر ہے اسی پس منظر میں تعلیمی اداروں کے لیے محکمہ داخلہ میں خصوصی سیل قائم کیا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کو دہشت گردی اور انتہا پسندی سے بچایا جاسکے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ اب تک دو ہزار سرکاری ملازمین کی چھان بین کی گئی ہے اور جن پر شبہ ہے انہیں فورتھ شیڈول میں ڈالا جارہا ہے ان میں سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کم ترقی یا معاشی مسائل کو دہشت گردی کا جواز نہیں بنایا جاسکتا عوام اپنے بچوں پر نظر رکھیں اور اگر کوئی عزیز یا رشتہ دار دہشت گردوں کے ساتھ رابطے میں ہے تو فوراً ریاست کو اطلاع دیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو جو بھی حقوق ملے ہیں وہ پارلیمان کے ذریعے ملے ہیں مگر بدقسمتی سے بعض اراکین پارلیمان ابھی تک کنفیوز ہیں بلوچیت کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے والوں کے خلاف پارلیمان کو لیڈ لینا ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور امن کے قیام کے لیے ہر کسی سے بات کرنے کو تیار ہے لیکن قتل و غارت گری کی اجازت کسی کو نہیں دی جاسکتی انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی میں بلوچستان کے طلبہ کے لیے ایک ارب روپے کے وظائف فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ صوبے کے نوجوان تعلیم کے ذریعے اپنا مستقبل بہتر بناسکیں اور منفی راستے کے بجائے مثبت سمت کا انتخاب کریں تاہم دیکھا گیا کہ جامعات میں موجود ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث حلقے نئے طالب علموں کو گھیر کر اپنے نظریے کی جانب لے جاتے ہیں والدین کو اپنے بچوں پر کڑی نظر رکھتے ہوئے انہیں ایسے عناصر سے دور رکھنا ہوگا

کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر سمجھوتہ نہ کیا جائے، سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان عوام کو بہتر سہولیات فراہم اور کوئٹہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کیلئے اقدامات کررہی ہے

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت اب تک 6 منصوبے مکمل کیے جاچکے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کو حکام کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت پیر کے روز کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

متعلق ایک اہم اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور پروجیکٹ ڈائریکٹر محمد رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ کو تفصیلی بریفنگ دی بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت اب تک 6 منصوبے مکمل کیے جاچکے ہیں جبکہ مزید 6 منصوبے رواں سال دسمبر تک پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے۔ ان منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، شہری سہولیات کی فراہمی اور صوبائی دارالحکومت کے حسن میں اضافے کے اقدامات شامل ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا دل اور اہم ترین شہر ہے، اس لیے یہاں پر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی محمد صادق سنجرانی ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی رہنما وڈیرہ شیر محمد بگٹی کی عیادت کررہے ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT[E] GENERAL OF PU[BLIC] RELATIONS BALOC[HISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ]
حکومت بلوچستا[ن]

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز منگل 19 اگست 2025ء بمطابق 24 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 226

دہشت گردوں کا سہولت کار پروفیسر میڈیا کے سامنے پیش، دو ہزار افراد 25 کروڑ کا ملک نہیں توڑ سکتے

میر سرفراز بگٹی

ملک دشمن عناصر، دہشت گرد اور ان کے سہولت کار کسی رعایت کے مستحق نہیں، ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا، اگر ایک پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اس کے گلے میں ہار نہیں پہنائے جا سکتے، وزیر اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کی گرفتاری کو میڈیا کے سامنے لانے کا مقصد یہی ہے دہشت گردی کی کھلے عام حوصلہ شکنی کی جائے، ریاست نے عثمان کو عزت دی لیکن اس نے ملک دشمنوں کا راستہ اختیار کیا، پریس کانفرنس

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک دشمن عناصر، دہشت گرد اور ان کے سہولت کار کسی رعایت کے مستحق نہیں، انہیں ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، قائمقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ملک توڑنے والوں کو معاف نہیں کیا جا سکتا اور جو بھی دہشت گردوں کی معاونت کرے گا اس سے اور اس کے سرپرستوں

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

سے ضرور پوچھ گچھ ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر ایک پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اس کے گلے میں ہار نہیں پہنائے جا سکتے پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کی گرفتاری کو میڈیا کے سامنے لانے کا مقصد یہی ہے کہ دہشت گردی کی کھلے عام حوصلہ شکنی کی جائے انہوں نے کہا کہ ریاست کا مقابلہ ایسے عناصر سے ہے جنہیں کالعدم تنظیموں کی پشت پناہی حاصل ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست کو ہمارے اداروں نے ایک بڑی تباہی کو ناکام بنایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کر رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف جنگ میں کسی محرومی کا کوئی کردار نہیں بلکہ یہ خالصتاً ملک دشمن ایجنڈا ہے انہوں نے کہا کہ عثمان قاضی جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد جب دہشت گردوں کے سہولت کار بنیں تو یہ ریاست اور معاشرے کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ریاست نے عثمان قاضی کو عزت دی اور روزگار فراہم کیا لیکن اس نے ملک دشمنوں کا راستہ اختیار کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عثمان قاضی نے خاتون سہولت کار کو پستول دیا جس سے سیکیورٹی فورسز کے اہلکار نشانہ بنے جبکہ وہ ریلوے اسٹیشن خودکش حملے میں بھی سہولت کار کے طور پر شامل رہا انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیمیں سہولت کاری کے لیے خواتین کو بھی اپنے نیٹ ورک میں استعمال کرتی ہیں جو نہایت تشویشناک اور افسوسناک امر ہے اسی پس منظر میں تعلیمی اداروں کے لیے محکمہ داخلہ میں خصوصی سیل قائم کیا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کو دہشت گردی اور انتہا پسندی سے بچایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ اب تک دو ہزار سرکاری افراد کی چھان بین کی گئی ہے اور جن پر شبہ ہے انہیں فورتھ شیڈول میں ڈالا جا رہا ہے ان میں سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کم ترقی یا معاشی مسائل کو دہشت گردی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا عوام اپنے بچوں پر نظر رکھیں اور اگر کوئی عزیز یا رشتہ دار دہشت گردوں کے ساتھ رابطے میں ہے تو فوراً ریاست کو اطلاع دیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو جو بھی حقوق ملے ہیں وہ پارلیمان کے ذریعے ملے ہیں مگر بدقسمتی سے بعض اراکین پارلیمان ابھی تک کنفیوز ہیں بلوچیت کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے والوں کے خلاف پارلیمان کو لیڈ لینا ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور امن کے قیام کے لیے ہر کسی سے بات کرنے کو تیار ہے لیکن قتل و غارت گری کی اجازت کسی کو نہیں دی جا سکتی انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی میں بلوچستان کے طلبہ کے لیے ایک ارب روپے کے وظائف فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ صوبے کے نوجوان تعلیم کے ذریعے اپنا مستقبل بہتر بنا سکیں اور منفی راستے کے بجائے مثبت سمت کا انتخاب کریں تاہم دیکھا گیا کہ جامعات میں موجود ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث حلقے نئے طالب علموں کو گھیر کر اپنے نظریے کی جانب لے جاتا ہے والدین کو اپنے بچوں پر کڑی نظر رکھتے ہوئے انہیں ایسے عناصر سے دور رکھنا ہوگا پریس کانفرنس کے دوران گرفتار پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کا ویڈیو بیان میڈیا کو دکھایا گیا جس میں انہوں نے اپنے جرائم کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ میرا اور میری اہلیہ سرکاری ملازم ہیں ریاست نے ہم پر بے شمار احسانات کیے ہمیں عزت اور روزگار دیا لیکن اس کے باوجود میں غلط راستے پر چل نکلا میں نے پشاور یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی اور بیوٹمز یونیورسٹی میں 18 گریڈ کے لیکچرار کی حیثیت سے تدریسی فرائض انجام دیتا رہا پشاور سے قائداعظم یونیورسٹی کے ایک وزٹ کے دوران میری ملاقات تین دوستوں سے ہوئی جن کا تعلق کالعدم تنظیم بی ایل اے سے تھا۔ ان تین میں سے دو بعد میں مارے گئے بعد ازاں ڈاکٹر ہیبتان عرف کالک نے مجھ سے رابطہ کیا اور مجھے بی ایل اے میں شامل کروایا اس دوران میری ملاقات بشیر زیب سے بھی کرائی گئی جس سے میرا رابطہ ٹیلی گرام کے ذریعے ہوتا رہا بی ایل اے میں میرا تنظیمی نام امیر رکھا گیا اور میں نے ان کے لیے سہولت کاری کے تین بڑے کام کیے پہلا کام میں نے ریجنل کمانڈر شیر دل کو طبی سہولیات فراہم کرنے کا کیا دوسرا کام گزشتہ نومبر میں انجام دیا جب میں نے دو دہشت گردوں کو اپنے گھر میں پناہ دی انہی میں سے ایک نے بعد ازاں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش دھماکا کیا میں نے ایک پستول بھی خریدا تھا جسے ٹارگٹ کلنگ کے لیے ایک خاتون سہولت کار کو دیتا رہا اسی طرح نعمان عرف پیرک میرے پاس آٹھ دن تک رہا جسے میں نے بعد میں تنظیم کے دوسرے کمانڈر کے حوالے کیا نعمان کا منصوبہ یہ تھا کہ 14 اگست کے کسی بھی پروگرام میں خودکش حملہ کیا جائے لیکن اس سے پہلے وہ گرفتار ہو گیا یہ تمام کام میں نے جان بوجھ کر کیے اور میں اعتراف کرتا ہوں کہ میں کالعدم تنظیم بی ایل اے کا سہولت کار اور ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 AUG 2025 Page No. 6

کوئٹہ صوبے کا دل، ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز کی جائے، وزیراعلیٰ

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، کوئٹہ اہم ترین شہر ہے، سرفراز بگٹی

حکومت عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور دارالحکومت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت پیر کے روز کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس ہوا جو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور پروجیکٹ ڈائریکٹر محمد رفیق بلوچ نے وزیر اعلیٰ کو تفصیلی بریفنگ دی بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت اب تک 6 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں جبکہ مزید 6 منصوبے رواں سال دسمبر تک پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے۔ ان منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، شہری سہولیات کی فراہمی اور صوبائی دارالحکومت کے حسن میں اضافے کے اقدامات شامل ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا دل اور اہم ترین شہر ہے اس لیے یہاں پر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی

بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور صوبائی دارالحکومت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں اور اداروں کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور وقت پر ان کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے اجلاس میں کوئٹہ شہر کی مجموعی ترقی، سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کے مستقل حل کے لیے مختلف تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE] GENERAL O[F PUBLIC] RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات ... حکومت بلوچستا[ن]

Bullet No. 1

7

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 245 | منگل، 24 صفر المظفر، 19 اگست 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ریاست مظلوم کے ساتھ، ملک توڑنے والوں کو معاف نہیں کیا جاسکتا، وزیراعلیٰ

دہشت گرد اور ان کے سہولت کار رعایت کے مستحق نہیں، ہمارا مقابلہ ایسے عناصر سے ہے، جنہیں کالعدم تنظیموں کی پشت پناہی حاصل ہے، سرفراز بگٹی

پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اسے ہار نہیں ڈالے جاسکتے، پریس کانفرنس، ریاست کے ہم پر بے پناہ احسانات، میں غلط راستے پر چل نکلا، گرفتار پروفیسر کا ویڈیو بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک دشمن عناصر، دہشت گرد اور ان کے سہولت کار کسی رعایت کے مستحق نہیں، انہیں ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کیا اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، قائمقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ملک توڑنے والوں کو معاف نہیں کیا جاسکتا اور جو بھی دہشت گردوں کی معاونت کرے گا اس سے اور اس کے سرپرستوں سے ضرور پوچھ گچھ ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر ایک پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اس کے گلے میں ہار نہیں پہنائے جاسکتے پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کی گرفتاری کو میڈیا کے سامنے لانے کا مقصد یہی ہے کہ دہشت گردی کی کھلے عام حوصلہ شکنی کی جائے انہوں

نے کہا کہ ریاست کا مقابلہ ایسے عناصر سے ہے جنہیں کالعدم تنظیموں کی پشت پناہی حاصل ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست کو ہمارے اداروں نے ایک بڑی تباہی کو ناکام بنایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف جنگ میں کسی محرومی کا کوئی کردار نہیں بلکہ یہ خالصتاً ملک دشمن ایجنڈا ہے انہوں نے کہا کہ عثمان قاضی جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد جب دہشت گردوں کے سہولت کار بنیں تو یہ ریاست اور معاشرے کے لئے سنگین خطرہ ہے۔ ریاست نے عثمان قاضی کو عزت دی اور روزگار فراہم کیا لیکن اس نے ملک دشمنوں کا راستہ اختیار کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ عثمان قاضی نے خاتون سہولت کار کو پستول دیا جس سے ... ی فورسز کے اہلکار نشانہ بنے جبکہ وہ ریلوے اسٹیشن خودکش حملے میں بھی سہولت کار کے طور پر شامل رہا انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیمیں سہولت کاری کے لئے خواتین کو بھی اپنے نیٹ ورک میں استعمال کرتی ہیں جو نہایت تشویش ناک اور افسوسناک امر ہے اسی پس منظر میں تعلیمی اداروں کے لئے محکمہ داخلہ میں خصوصی سیل قائم کیا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کو دہشت گردی اور انتہا پسندی سے بچایا جاسکے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ اب تک دو ہزار سرکاری افراد کی چھان بین کی گئی ہے اور جن پر شبہ ہے انہیں

فورتھ شیڈول میں ڈالا جا رہا ہے ان میں سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کم ترقی یا معاشی مسائل کو دہشت گردی کا جواز نہیں بنایا جاسکتا عوام اپنے بچوں پر نظر رکھیں اور اگر کوئی عزیز یا رشتہ دار دہشت گردوں کے ساتھ رابطے میں ہے تو فوراً ریاست کو اطلاع دیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو جو بھی حقوق ملے ہیں وہ پارلیمان کے ذریعے ملے ہیں مگر بدقسمتی سے بعض اراکین پارلیمان ابھی تک کنفیوز ہیں بلوچیت کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے والوں کے خلاف پارلیمان کو لیڈ لینا ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور امن کے قیام کے لئے ہر کسی سے بات کرنے کو تیار ہے لیکن قتل و غارت گری کی اجازت کسی کو نہیں دی جاسکتی انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی میں بلوچستان کے طلبہ کے لئے ایک ارب روپے کے وظائف فراہم کئے جارہے ہیں تاکہ صوبے کے نوجوان تعلیم کے ذریعے اپنا مستقبل بہتر بنا سکیں اور منفی راستے کے بجائے مثبت سمت کا انتخاب کریں تاہم دیکھا گیا کہ جامعات میں موجود ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث حلقے نئے طالب علموں کو گھیر کر اپنے نظریے کی جانب لے جاتا ہے والدین کو اپنے بچوں پر کڑی نظر رکھتے ہوئے انہیں ایسے عناصر سے دور رکھنا ہوگا پریس کانفرنس کے دوران گرفتار پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کا ویڈیو بیان میڈیا کو دکھایا گیا۔

ترقیاتی منصوبوں میں غفلت برداشت نہیں کرینگے، سرفراز بگٹی

تمام منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کیا جائے، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ سے متعلق ایک اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور پروجیکٹ ڈائریکٹر محمد رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ کو تفصیلی بریفنگ دی بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت اب تک 6 منصوبے مکمل کئے جاچکے ہیں جبکہ مزید 6 منصوبے رواں سال دسمبر تک پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے۔ ان منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، شہری سہولیات کی فراہمی اور صوبائی دارالحکومت کے حسن میں اضافے کے اقدامات شامل ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا دل اور اہم ترین شہر ہے، اس لئے یہاں پر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور صوبائی دارالحکومت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں اور اداروں کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور وقت پر ان کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے اجلاس میں کوئٹہ شہر کی مجموعی ترقی، سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کے مستقل حل کے لئے مختلف تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی محمد صادق سنجرانی ملاقات کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA
روزنامہ
زمانہ
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
بانی: سید فصیح اقبال
جلد 80 | منگل 19 اگست 2025، 24 صفر المظفر 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 225

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

ملک دشمن عناصر، دہشتگرد اور سہولت کار کسی رعایت کے مستحق نہیں

14 اگست کے روز کوئٹہ کو بہت بڑی تباہی سے بچالیا گیا، ابتک دو ہزار سرکاری افراد کی چھان بین کی گئی ہے اور جن پر شبہ ہے انہیں فورتھ شیڈول میں ڈالا جا رہا ہے

عثمان قاضی نے خاتون سہولت کار کو پستول دیا جس سے سیکیورٹی فورسز کے اہلکار نشانہ بنے جبکہ وہ ریلوے اسٹیشن خودکش حملے میں بھی سہولت کار کے طور پر شامل رہا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک دشمن عناصر، دہشت گرد اور ان کے سہولت کار کسی رعایت کے مستحق نہیں، انہیں ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، قائمقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ملک توڑنے والوں کو معاف نہیں کیا جا سکتا اور جو بھی دہشت گردوں کی معاونت کرے گا اس سے اور اس کے سرپرستوں سے ضرور پوچھ گچھ ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر ایک پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اس کے گلے میں ہار نہیں پہنائے جاسکتے پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کی گرفتاری کو میڈیا کے سامنے لانے کا مقصد یہی ہے کہ دہشت گردی کی کھلے عام حوصلہ شکنی کی جائے انہوں نے کہا کہ ریاست کا مقابلہ ایسے عناصر سے ہے جنہیں کالعدم تنظیموں کی پشت پناہی حاصل ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست کو ہمارے اداروں نے ایک بڑی تباہی کو ناکام بنایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف جنگ میں کسی محرومی کا کوئی کردار نہیں بلکہ یہ خالصتاً ملک دشمن ایجنڈا ہے انہوں نے کہا کہ عثمان قاضی جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد جب دہشت گردوں کے سہولت کار بنیں تو یہ ریاست اور معاشرے کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ریاست نے عثمان قاضی کو عزت دی اور روزگار فراہم کیا لیکن اس نے ملک دشمنوں کا راستہ اختیار کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ عثمان قاضی نے خاتون سہولت کار کو پستول دیا جس سے سیکیورٹی فورسز کے اہلکار نشانہ بنے جبکہ وہ ریلوے اسٹیشن خودکش حملے میں بھی سہولت کار کے طور پر شامل رہا انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیمیں سہولت کاری کے لیے خواتین کو بھی اپنے نیٹ ورک میں استعمال کرتی ہیں جو نہایت تشویشناک اور افسوسناک امر ہے اسی پس منظر میں تعلیمی اداروں کے لیے محکمہ داخلہ میں خصوصی سیل قائم کیا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کو دہشت گردی اور انتہاپسندی سے بچایا جا سکے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ اب تک دو ہزار سرکاری افراد کی چھان بین کی گئی ہے اور جن پر شبہ ہے انہیں فورتھ شیڈول میں ڈالا جا رہا ہے ان میں سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کم ترقی یا معاشی مسائل کو دہشت گردی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا عوام اپنے بچوں پر نظر رکھیں اور اگر کوئی عزیز یا رشتہ دار دہشت گردوں کے ساتھ رابطے میں ہے تو فوراً ریاست کو اطلاع دیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن محمد اسحٰق سے انکی والدہ کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

میزان

کوئٹہ

جیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | منگل 19 اگست 2025ء، 24 صفر المظفر 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 338

ملک توڑنے والوں کو معاف نہیں کیا جاسکتا، سرفراز بگٹی

[illegible] پروفیسر ڈاکٹر عثمان قاضی کی گرفتاری کو میڈیا کے سامنے لانے کا مقصد یہی ہے کہ دہشت گردوں کی حوصلہ شکنی کی جائے

ریاست ... جنہیں ... کی پشت پناہی حاصل ہے، 14 اگست کو ہمارے اداروں نے ایک بڑی تباہی کو ناکام بنایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

[illegible] عثمان قاضی کا ویڈیو بیان

[illegible]

(بقیہ 1 صفحہ 2 پر)

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ

منگل 19 اگست 2025ء، 24 صفر المظفر 1447ھ

تمام منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کیا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت

اُن کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچ سکیں، ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور وقت پر ان کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے، ہدایات

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق اجلاس میں کوئٹہ شہر کی مجموعی ترقی، سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کے مستقل حل کے لیے مختلف تجاویز پر بھی غور کیا گیا

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت پیر کے روز کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور پروجیکٹ ڈائریکٹر محمد رفیق بلوچ نے وزیر اعلیٰ کو تفصیلی بریفنگ دی بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت اب تک 6 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں جبکہ مزید 6 منصوبے رواں سال دسمبر (بقیہ 35 صفحہ 7 ر)

تک پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے۔ ان منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، شہری سہولیات کی فراہمی اور صوبائی دارالحکومت کے حسن میں اضافے کے اقدامات شامل ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا دل اور اہم ترین شہر ہے، اس لیے یہاں پر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور صوبائی دارالحکومت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں اور اداروں کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور وقت پر ان کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے اجلاس میں کوئٹہ شہر کی مجموعی ترقی، سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کے مستقل حل کے لیے مختلف تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 — منگل 19 اگست 2025ء، 24 صفر 1447ھ — شمارہ 128

دہشت گردی کا بڑا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

بلوچستان میں منظم انداز میں پاکستان کو توڑنے کی سازش کی جا رہی ہے، ہم کب تک کنفیوژن کا شکار رہیں گے، ہمیں اپنی سوسائٹی کو اس کنفیوژن سے نکالنا ہے، ہم نہیں چاہتے کہ کسی کا گناہ کسی اور کو ملے

کوئی مذاکرات نہیں کرنا چاہتا تو اس کو لوگوں کو مارنے کی بالکل اجازت نہیں دی جا سکتی، پریس کانفرنس ریاست سے غداری کی جس پر دل سے شرمندہ ہوں، گرفتار لیکچرار کا اعترافی بیان

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کی بڑی سازش ناکام بنادی گئی جس میں یونیورسٹی کا لیکچرار سہولت کاری کر رہا تھا، یوم آزادی پر بچوں کو نشانہ بنانا بقیہ 1 صفحہ 6 پر

باجے تھے۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ دہشتگردوں نے چودہ اگست پر ان بچوں کو نشانہ بنانا تھا جو جشن آزادی منا رہے تھے۔ سکیورٹی فورسز نے یوم آزادی پر تباہی کے بڑے منصوبے کو ناکام بنایا۔ اس سے پہلے ریلوے سٹیشن پر خودکش حملہ ہوا اس میں 32 قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا تھا۔ [illegible] بمبار کو موٹر سائیکل سوار کو خود ریلوے سٹیشن چھوڑ کر آیا۔ انہوں نے کہا کہ میں بہت سالوں سے کہہ رہا ہوں منظم انداز میں پاکستان کو توڑنے کی سازش کی جا رہی ہے، ہم کب تک کنفیوژن کا شکار رہیں گے ہمیں اپنی سوسائٹی کو اس کنفیوژن سے نکالنا ہے، ہم نہیں چاہتے کہ کسی کا گناہ کسی اور کو ملے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ خودکش حملہ آور تیار کرتے ہیں اور پہاڑوں پر بھی بھیجتے ہیں۔ شک کی بنیاد پر گرفتار فرد کو فورتھ شیڈول میں ڈالا جاتا ہے۔ ہم نے دو سے ڈھائی ہزار ریاست کے ملازمین کی تحقیقات کی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے دو ٹوک کہا کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ 2 ہزار لوگ 25 کروڑ کا ملک توڑ دیں۔ لوگ کہتے ہیں بلوچستان میں 70 سال سے طاقت کا استعمال ہوا ہے، تاہم طاقت کا استعمال کہاں ہوا ہے؟ گرفتار ہونے والا پروفیسر کہاں سے محروم ہے؟ ملا کنڈ اور وزیرستان پورے کا پورا خالی کرایا گیا، ہم بلوچستان کا کوئی علاقہ خالی نہیں کرا رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری تحقیقات یہ ثابت کرتی ہیں کہ خواتین کو بلیک میل کر کے دہشتگرد بنایا جا رہا ہے۔ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کا نام لے کر پروپیگنڈا کیا جاتا ہے، کیا صرف بلوچستان میں مسنگ پرسن کا مسئلہ ہے؟ انہوں نے کہا کہ جس شخص نے بات کرنی ہے ہمارے دروازے کھلے ہیں مذاکرات کرنا چاہتے ہیں تو اس سے خوبصورت بات کیا ہو سکتی ہے، کوئی مذاکرات نہیں کرنا چاہتا تو اس کو لوگوں کو مارنے کی بالکل اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست چاہے تو ایک بار کر کے دیکھے 50 دہشتگردوں کے لوگ مارے جائیں اور سویلین بھی شہید ہوں، ہم دہشتگرد نہیں، ہم ریاست ہیں، ہم ذمہ دار ریاست کا کردار ادا کرتے ہیں۔ دہشت گردوں کو ہم نے ٹھیکہ دے رکھا ہے، انہیں منظم کے ساتھ کرنا ہوتا ہے۔ بلوچستان میں محرومی کے نام پر پھیلائے جانے والے پروپیگنڈے کو سازش قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے عوام سے کہا کہ ہوشیار رہیں اور گمراہ عناصر کی حمایت نہ کریں۔ والدین کو ہدایت کی کہ اپنے بچوں پر کڑی نظر رکھیں۔ پریس کانفرنس کے دوران بی ایم یونیورسٹی کے لیکچرار ڈاکٹر عثمان قاضی نے اعتراف کیا کہ وہ دہشتگردانہ کارروائیوں کے لیے سہولت کاری کرتا رہا، ٹیلی گرام کے ذریعے ہدایات دیے جاتے اور ہتھیار فراہم کیے جاتے تھے۔ لیکچرار نے کہا کہ اس نے ملک سے غداری کی ہے۔ لیکچرار 18ویں گریڈ میں تعینات ہے اس کی اہلیہ سرکاری ملازم ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ تحقیقات جاری ہیں اور مزید پروپیگنڈا ٹولز اور دہشتگرد رابطے سامنے آئیں گے۔ بلوچستان میں منظم انداز میں پاکستان کے خلاف سازش کی جاتی ہے اور قومی دھارے میں شامل سیاسی جماعتوں میں بھی ابہام پیدا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بی ایل اے اور مجید بریگیڈ معصوم افراد کو برین واش کر کے خودکش حملہ آور بناتے ہیں۔ قاضی عثمان خود مجید بریگیڈ کا لیڈر تھا اور اس نے سرکاری وظیفے پر پاکستان سے باہر پی ایچ ڈی بھی کر رکھی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہشت گرد معصوم بچوں اور مسافروں کو نشانہ بنا رہے ہیں اور اس [illegible] ہوگی۔ گمراہ کن عناصر کو قانون کے [illegible] میں لایا جائے گا تاہم انتہائی سزا کے حق میں نہیں ہیں تاکہ قانون کی بالادستی اور انصاف کو یقینی بنایا جا سکے۔

عبدالرزاق شمشوزئی انتقال کر گئے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا میپ کے بزرگ رکن حاجی نیک محمد شمشوزئی کے بھتیجے، حاجی رمضان، نظام

کوئٹہ ترقیاتی پروجیکٹ حکومت کا احسن اقدام ہے، سرفراز بگٹی

پروجیکٹ ڈائریکٹر محمد رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ کو تفصیلی بریفنگ دی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت اب تک 6 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں

سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں اور اداروں کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور وقت پر ان کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت پیر کے روز کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور پروجیکٹ ڈائریکٹر محمد رفیق بلوچ بقیہ 9 صفحہ 6 پر

نے وزیراعلیٰ کو تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت اب تک 6 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں جبکہ مزید 6 منصوبے رواں سال دسمبر تک پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے۔ ان منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، شہری سہولیات کی فراہمی اور صوبائی دارالحکومت کے حسن میں اضافے کے اقدامات شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا دل اور اہم ترین شہر ہے اس لیے یہاں جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور صوبائی دارالحکومت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 12

ABC Certified
کوئٹہ، کراچی اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا مقبول قومی روزنامہ
Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
منگل 19 اگست 2025

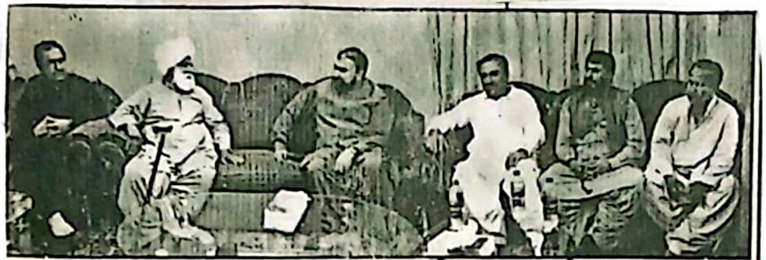

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی رہنما وڈیرہ شیر محمد بگٹی کی عیادت کر رہے ہیں، اراکین اسمبلی رحمت صالح بلوچ، میر زابد علی ریکی بھی موجود ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی محمد صادق سنجرانی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | FaX:2839867 | Ph :2839851

شمارہ 181 | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | قیمت 10 روپے | 1447ھ | 24 صفر | منگل 19 اگست 2025ء | جلد 28

ملک توڑنے والوں کو معاف نہیں کیا جاسکتا

ڈاکٹر عثمان قاضی کا بی ایل اے سے تعلق اور خودکش بمباروں کو پناہ دینے کا اعتراف

سرفراز بگٹی

ملک دشمن عناصر، دہشت گرد اور ان کے سہولت کار کسی رعایت کے مستحق نہیں، 14 اگست کو ہمارے اداروں نے ایک بڑی تباہی کو ناکام بنایا، عثمان قاضی جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد جب دہشت گردوں کے سہولت کار بنیں تو یہ ریاست اور معاشرے کے لیے سنگین خطرہ ہے، وزیر اعلیٰ

میں اور اہلیہ سرکاری ملازم ہیں ریاست نے ہم پر بے شمار احسانات کیے، عزت اور روزگار دیا اس کے باوجود میں غلط راستے پر چل نکلا، ڈاکٹر ہیبتان نے مجھے بی ایل اے میں شامل کروایا، ملاقات بشیر زیب سے بھی کرائی گئی، رابطہ ٹیلی گرام کے ذریعے ہوتا رہا، لیکچرار عثمان قاضی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک دشمن عناصر، دہشت گرد اور ان کے سہولت کار کسی رعایت کے مستحق نہیں، انہیں ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، قائمقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ملک توڑنے والوں کو معاف نہیں کیا جا سکتا اور جو بھی دہشت گردوں کی معاونت کرے گا اس سے اور اس کے سرپرستوں سے ضرور پوچھ گچھ ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر ایک پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اس کے گلے میں ہار نہیں پہنائے جاسکتے پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کی گرفتاری کو میڈیا کے سامنے لانے کا مقصد یہی ہے کہ دہشت گردی کی کھلے عام حوصلہ شکنی کی جائے انہوں نے کہا کہ ریاست کا مقابلہ ایسے عناصر سے ہے جنہیں کالعدم تنظیموں کی پشت پناہی حاصل ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست کو ہمارے اداروں نے ایک بڑی تباہی کو ناکام بنایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کر رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف جنگ میں کسی محرومی کا کوئی کردار نہیں بلکہ یہ خالصتاً ملک دشمن ایجنڈا ہے انہوں نے کہا کہ عثمان قاضی جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد جب دہشت گردوں کے سہولت کار بنیں تو یہ ریاست اور معاشرے کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ریاست نے عثمان قاضی کو عزت دی اور روزگار فراہم کیا لیکن اس نے ملک دشمنوں کا راستہ اختیار کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عثمان قاضی نے خاتون سہولت کار کو پستول دیا جس سے سیکیورٹی فورسز کے اہلکار نشانہ بنے جبکہ وہ ریلوے اسٹیشن خودکش حملے میں بھی سہولت کار کے طور پر شامل رہا انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیمیں سہولت کاری کے لیے خواتین کو بھی اپنے نیٹ ورک میں استعمال کرتی ہیں جو نہایت تشویشناک اور افسوسناک امر ہے اسی پس منظر میں تعلیمی اداروں کے لیے محکمہ داخلہ میں خصوصی سیل قائم کیا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کو دہشت گردی اور انتہا پسندی سے بچایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ اب تک دو ہزار سرکاری افراد کی چھان بین کی گئی ہے اور جن پر شبہ ہے انہیں فورتھ شیڈول میں ڈالا جا رہا ہے ان میں سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کم ترقی یا معاشی مسائل کو دہشت گردی کا جواز نہیں بنایا جا سکتا عوام اپنے بچوں پر نظر رکھیں اور اگر کوئی عزیز یا رشتہ دار دہشت گردوں کے ساتھ رابطے میں ہے تو فوراً ریاست کو اطلاع دیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو جو بھی حقوق ملے ہیں وہ پارلیمان کے ذریعے ملے ہیں مگر بدقسمتی سے بعض اراکین پارلیمان ابھی تک کنفیوز ہیں بلوچیت کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے والوں کے خلاف پارلیمان کو لیڈ لینا ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور امن کے قیام کے لیے ہر کسی سے بات کرنے کو تیار ہے لیکن قتل و غارت گری کی اجازت کسی کو نہیں دی جاسکتی انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی میں بلوچستان کے طلبہ کے لیے ایک ارب روپے کے وظائف فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ صوبے کے نوجوان تعلیم کے ذریعے اپنا مستقبل بہتر بنا سکیں اور منفی راستے کے بجائے مثبت سمت کا انتخاب کریں تاہم دیکھا گیا کہ جامعات میں موجود ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث حلقہ نئے طالب علموں کو گھیر کر اپنے نظریے کی جانب لے جاتا ہے والدین کو اپنے بچوں پر کڑی نظر رکھتے ہوئے انہیں ایسے عناصر سے دور رکھنا ہوگا پریس کانفرنس کے دوران گرفتار پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کا ویڈیو بیان میڈیا کو دکھایا گیا جس میں انہوں نے اپنے جرائم کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ میرا اور میری اہلیہ سرکاری ملازم ہیں، ریاست نے ہم پر بے شمار احسانات کیے ہمیں عزت اور روزگار دیا لیکن اس کے باوجود میں غلط راستے پر چل نکلا میں نے پشاور یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی اور بیوٹمز یونیورسٹی میں 18 گریڈ کے لیکچرار کی حیثیت سے تدریسی فرائض انجام دیتا رہا پشاور سے قائداعظم یونیورسٹی کے ایک وزٹ کے دوران میری ملاقات تین دوستوں سے ہوئی جن کا تعلق کالعدم تنظیم بی ایل اے سے تھا۔ ان تین میں سے دو بعد میں مارے گئے بعد ازاں ڈاکٹر ہیبتان عرف کالک نے مجھ سے رابطہ کیا اور مجھے بی ایل اے میں شامل کروایا اس دوران میری ملاقات بشیر زیب سے بھی کرائی گئی جس سے میرا رابطہ ٹیلی گرام کے ذریعے ہوتا رہا بی ایل اے میں میرا تنظیمی نام 'امیر' رکھا گیا اور میں نے ان کے لیے سہولت کاری کے تین بڑے کام کیے پہلا کام میں نے ریجنل کمانڈر شیر دل کو طبی سہولیات فراہم کرنے کا کیا دوسرا کام گزشتہ نومبر میں انجام دیا جب میں نے دو دہشت گردوں کو اپنے گھر میں پناہ دی انہی میں سے ایک نے بعد ازاں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش دھماکا کیا میں نے ایک پستول بھی خریدا تھا جسے ٹارگٹ کلنگ کے لیے ایک خاتون سہولت کار کو دیتا رہا اسی طرح نعمان عرف چیرک میرے پاس آٹھ دن تک رہا جسے میں نے بعد میں تنظیم کے دوسرے کمانڈر کے حوالے کیا نعمان کا منصوبہ یہ تھا کہ 14 اگست کے کسی بھی پروگرام میں خودکش حملہ کیا جائے لیکن اس سے پہلے وہ گرفتار ہوگیا یہ تمام کام میں نے جان بوجھ کر کیے اور میں اعتراف کرتا ہوں کہ میں کالعدم تنظیم بی ایل اے کا سہولت کار رہا اور ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT[ORATE] GENERAL [PUBLIC] RELATIONS [BALOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. 4

Page No. 18

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | منگل 19 اگست 2025ء بمطابق 24 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 225

ملک دشمن عناصر، دہشتگرد اور ان کے سہولت کار کسی رعایت کے مستحق نہیں انہیں ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

ملک دشمن ایجنڈے کی کسی صورت برداشت نہیں، وزیراعلیٰ

14 اگست کے روز کوئٹہ کو بہت بڑی تباہی سے بچالیا گیا

ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور امن کے قیام کے لیے ہر کسی سے بات کرنے کو تیار ہے لیکن قتل و غارت گری کی اجازت کسی کو نہیں دی جاسکتی، عوام اپنے بچوں پر نظر رکھیں اور اگر کوئی عزیز یا رشتہ دار دہشت گردوں کے ساتھ رابطے میں ہے تو فورا ریاست کو اطلاع دیں

اگر ایک پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اس کے گلے میں ہار نہیں پہنائے جاسکتے پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کی گرفتاری کو میڈیا کے سامنے لانے کا مقصد یہی ہے کہ دہشت گردی کی کھلے عام حوصلہ شکنی کی جائے، بلوچستان کو جو بھی حقوق ملے ہیں وہ پارلیمان کے ذریعے ملے ہیں

گرفتار دہشت گرد عثمان قاضی نے موٹر سائیکل پر دہشتگرد کو منزل پر پہنچایا، پولیس مقابلے میں زخمی دہشت گرد کو پناہ بھی دی، حربیار مری سے رابطے میں تھا، فورسز کیخلاف کارروائیوں اور یوم آزادی پر دہشت گردی کے بڑے منصوبے کا اعتراف کرلیا، اعترافی ویڈیو بیان

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک/ این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک دشمن عناصر، دہشت گرد اور ان کے سہولت کار کسی رعایت کے مستحق نہیں، انہیں ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، قائمقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ملک توڑنے والوں کو معاف نہیں کیا جاسکتا اور جو بھی دہشت گردوں کی معاونت کرے گا اس سے اور اس کے سرپرستوں سے ضرور پوچھ گچھ ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر ایک پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اس کے گلے میں ہار نہیں پہنائے جاسکتے پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کی گرفتاری کو میڈیا کے سامنے لانے کا مقصد یہی ہے کہ دہشت گردی کی کھلے عام حوصلہ شکنی کی جائے انہوں نے کہا کہ ریاست کا مقابلہ ایسے عناصر سے ہے جنہیں کالعدم تنظیموں کی پشت پناہی حاصل ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست کو ہمارے اداروں نے ایک بڑی تباہی کو ناکام بنایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کر رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف جنگ میں کسی محرومی کا کوئی کردار نہیں بلکہ یہ خالصتاً ملک دشمن ایجنڈا ہے انہوں نے کہا کہ عثمان قاضی جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد جب دہشت گردوں کے سہولت کار بنیں تو یہ ریاست اور معاشرے کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ ریاست نے عثمان قاضی کو عزت دی اور روزگار فراہم کیا لیکن اس نے ملک دشمنوں کا راستہ اختیار کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عثمان قاضی نے خاتون سہولت کار کو پستول دیا جس سے سیکیورٹی فورسز کے اہلکار نشانہ بنے جبکہ وہ ریلوے اسٹیشن خودکش حملے میں بھی سہولت کار کے طور پر شامل رہا انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیمیں سہولت کاری کے لیے خواتین کو بھی اپنے نیٹ ورک میں استعمال کرتی ہیں جو نہایت تشویشناک اور افسوسناک امر ہے اسی پس منظر میں تعلیمی اداروں کے لیے محکمہ داخلہ میں خصوصی سیل قائم کیا ہے تاکہ نوجوانوں کو دہشت گردی اور انتہا پسندی سے بچایا جاسکے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ اب تک دو ہزار سرکاری افراد کی چھان بین کی گئی ہے اور جن پر شبہ ہے انہیں فورتھ شیڈول میں ڈالا جارہا ہے ان میں سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کم ترقی یا معاشی مسائل کو دہشت گردی کا جواز نہیں بنایا جاسکتا عوام اپنے بچوں پر نظر رکھیں اور اگر کوئی عزیز یا رشتہ دار دہشت گردوں کے ساتھ رابطے میں ہے تو فورا ریاست کو اطلاع دیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو جو بھی حقوق ملے ہیں وہ پارلیمان کے ذریعے ملے ہیں مگر بدقسمتی سے بعض اراکین پارلیمان ابھی تک کنفیوژ ہیں بلوچیت کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے والوں کے خلاف پارلیمان کو لیڈ لینا ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور امن کے قیام کے لیے ہر کسی سے بات کرنے کو تیار ہے لیکن قتل و غارت گری کی اجازت کسی کو نہیں دی جاسکتی انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی میں بلوچستان کے طلبہ کے لیے ایک ارب روپے کے وظائف فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ صوبے کے نوجوان تعلیم کے ذریعے اپنا مستقبل بہتر بناسکیں اور منفی راستے کے بجائے مثبت سمت کا انتخاب کریں تاہم دیکھا گیا کہ جامعات میں موجود ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث حلقے نئے طالب علموں کو گھیر کر اپنے نظریے کی جانب لے جاتے ہیں والدین کو اپنے بچوں پر کڑی نظر رکھتے ہوئے انہیں ایسے عناصر سے دور رکھنا ہوگا پریس کانفرنس کے دوران گرفتار پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کا ویڈیو بیان میڈیا کو دکھایا گیا جس میں انہوں نے اپنے جرائم کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ میرا اور میری اہلیہ سرکاری ملازم ہیں ریاست نے ہم پر بے شمار احسانات کیے ہمیں عزت اور روزگار دیا لیکن اس کے باوجود میں غلط راستے پر چل نکلا میں نے پشاور یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی اور بلوچستان یونیورسٹی میں 18 گریڈ کے لیکچرار کی حیثیت سے تدریسی فرائض انجام دیتا رہا پشاور سے قائداعظم یونیورسٹی کے ایک وزٹ کے دوران میری ملاقات تین دوستوں سے ہوئی جن کا تعلق کالعدم تنظیم بی ایل اے سے تھا۔ ان تین میں سے دو بعد میں مارے گئے بعد ازاں ڈاکٹر ہیبتان عرف کالک نے مجھ سے رابطہ کیا اور مجھے بی ایل اے میں شامل کروایا اس دوران میری ملاقات بشیر زیب سے بھی کرائی گئی جس سے میرا رابطہ ٹیلی گرام کے ذریعے ہوتا رہا بی ایل اے میں میرا تنظیمی نام امیر رکھا گیا اور میں نے ان کے لیے سہولت کاری کے تین بڑے کام کیے پہلا کام میں نے ریجنل کمانڈر شیر دل کو طبی سہولیات فراہم کرنے کا کیا دوسرا کام گزشتہ نومبر میں انجام دیا جب میں نے دو دہشت گردوں کو اپنے گھر میں پناہ دی انہی میں سے ایک نے بعد ازاں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش دھماکا کیا میں نے ایک پستول بھی خریدا تھا جسے ٹارگٹ کلنگ کے لیے ایک خاتون سہولت کار کو دیتا رہا اسی طرح نعمان عرف بابرک میرے پاس آٹھ دن تک رہا جسے میں نے بعد میں تنظیم کے دوسرے کمانڈر کے حوالے کیا نعمان کا منصوبہ یہ تھا کہ 14 اگست کے کسی بھی پروگرام میں خودکش حملہ کیا جائے لیکن اس سے پہلے وہ گرفتار ہوگیا یہ تمام کام میں نے جان بوجھ کر کیے اور میں اعتراف کرتا ہوں کہ میں کالعدم تنظیم بی ایل اے کا سہولت کار رہا اور ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث رہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO…
GENERAL O…
RELATIONS BA…

نظامت اعلیٰ…
حکومت…

Bullet No. 1

Page No. 17

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | منگل 19 اگست 2025ء بمطابق 24 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔224

اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد دہشتگردوں کے سہولت کار بنیں تو ریاست کیلئے خطرہ ہے

ملک توڑنے والوں کو معاف نہیں کیا جائیگا ہر صورت انجام تک پہنچائیں گے

میر سرفراز بگٹی

جو بھی دہشت گردوں کی معاونت کرے گا اس سے اور اس کے سرپرستوں سے ضرور پوچھ گچھ ہوگی، ایک پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اس کے گلے میں ہار نہیں پہنائے جاسکتے گرفتاری کو میڈیا کے سامنے لا کر دہشت گردی کی حوصلہ شکنی کی

اب تک دو ہزار سرکاری افراد کی چھان بین کی گئی ہے اور جن پر شبہ ہے انہیں فورتھ شیڈول میں ڈالا جارہا ہے ان میں سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں ریاست قیام امن کیلئے ہر کسی سے بات کرنے کو تیار ہے مگر قتل و غارت گری سے اجازت نہیں دی جائیگی

بلوچستان میں کم ترقی یا معاشی مسائل کو دہشت گردی کا جواز نہیں بنایا جاسکتا عوام اپنے بچوں پر نظر رکھیں اور اگر کوئی عزیز یا رشتہ دار دہشت گردوں کے ساتھ رابطے میں ہے تو فوراً ریاست کو اطلاع دیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک دشمن عناصر، دہشت گرد اور ان کے سہولت کار کسی رعایت کے مستحق نہیں، انہیں ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، قائمقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ملک (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2پر)

توڑنے والوں کو معاف نہیں کیا جاسکتا اور جو بھی دہشت گردوں کی معاونت کرے گا اس سے اور اس کے سرپرستوں سے ضرور پوچھ گچھ ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر ایک پروفیسر دہشت گرد بن جائے تو اس کے گلے میں ہار نہیں پہنائے جاسکتے پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کی گرفتاری کو میڈیا کے سامنے لانے کا مقصد یہی ہے کہ دہشت گردی کی کھلے عام حوصلہ شکنی کی جائے انہوں نے کہا کہ ریاست کا مقابلہ ایسے عناصر سے ہے جنہیں کالعدم تنظیموں کی پشت پناہی حاصل ہے انہوں نے کہا کہ 14 اگست کو ہمارے اداروں نے ایک بڑی تباہی کو ناکام بنایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کررہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے خلاف جنگ میں کسی محرومی کا کوئی کردار نہیں بلکہ یہ خالصتاً ملک دشمن ایجنڈا ہے انہوں نے کہا کہ عثمان قاضی جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد جب دہشت گردوں کے سہولت کار بنیں تو یہ ریاست اور معاشرے کے لیے سنگین خطرہ ہے، ریاست نے عثمان قاضی کو عزت دی اور روزگار فراہم کیا لیکن اس نے ملک دشمنوں کا راستہ اختیار کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ عثمان قاضی نے خاتون سہولت کار کو پستول دیا جس سے سیکیورٹی فورسز کے اہلکار نشانہ بنے جبکہ وہ ریلوے اسٹیشن خودکش حملے میں بھی سہولت کار کے طور پر شامل رہا انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیمیں سہولت کاری کے لیے خواتین کو بھی اپنے نیٹ ورک میں استعمال کرتی ہیں جو نہایت تشویشناک اور افسوسناک امر ہے اسی پس منظر میں تعلیمی اداروں کے لیے نگرانی اور داخلہ میں خصوصی سیل قائم کیا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کو دہشت گردی اور انتہا پسندی سے بچایا جاسکے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ اب تک دو ہزار سرکاری افراد کی چھان بین کی گئی ہے اور جن پر شبہ ہے انہیں فورتھ شیڈول میں ڈالا جارہا ہے ان میں سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کم ترقی یا معاشی مسائل کو دہشت گردی کا جواز نہیں بنایا جاسکتا عوام اپنے بچوں پر نظر رکھیں اور اگر کوئی عزیز یا رشتہ دار دہشت گردوں کے ساتھ رابطے میں ہے تو فوراً ریاست کو اطلاع دیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو جو بھی حقوق ملے ہیں وہ پارلیمان کے ذریعے ملے ہیں مگر بدقسمتی سے بعض اراکین پارلیمان ابھی تک کنفیوز ہیں بلوچیت کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے والوں کے خلاف پارلیمان کو لیڈ لینا ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور امن کے قیام کے لیے ہر کسی سے بات کرنے کو تیار ہے لیکن قتل و غارت گری کی اجازت کسی کو نہیں دی جاسکتی انہوں نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی میں بلوچستان کے طلبہ کے لیے ایک ارب روپے کے وظائف فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ صوبے کے نوجوان تعلیم کے ذریعے اپنا مستقبل بہتر بنا سکیں اور منفی راستے کے بجائے مثبت سمت کا انتخاب کریں تاہم دیکھا گیا کہ جامعات میں موجود ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث عناصر نئے طالب علموں کو گھیر کر اپنے نظریے کی جانب لے جاتا ہے والدین کو اپنے بچوں پر کڑی نظر رکھتے ہوئے انہیں ایسے عناصر سے دور رکھنا ہوگا پریس کانفرنس کے دوران گرفتار پروفیسر ڈاکٹر محمد عثمان قاضی کا ویڈیو بیان میڈیا کو دکھایا گیا جس میں انہوں نے اپنے جرائم کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ میں اور میری اہلیہ سرکاری ملازم ہیں ریاست نے ہم پر بے شمار احسانات کیے ہمیں عزت اور روزگار دیا لیکن اس کے باوجود میں غلط راستے پر چل نکلا میں نے پشاور یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی اور بیوٹمز یونیورسٹی میں 18 گریڈ کے لیکچرار کی حیثیت سے تدریسی فرائض انجام دیتا رہا پشاور سے قائداعظم یونیورسٹی کے ایک وزٹ کے دوران میری ملاقات تین دوستوں سے ہوئی جن کا تعلق کالعدم تنظیم بی ایل اے سے تھا۔ ان تین میں سے دو بعد میں مارے گئے بعد ازاں ڈاکٹر ہیبتان عرف کالک نے مجھ سے رابطہ کیا اور مجھے بی ایل اے میں شامل کروایا اس دوران میری ملاقات بشیر زیب سے بھی کرائی گئی جس سے میرا رابطہ ٹیلی گرام کے ذریعے ہوتا رہا بی ایل اے میں میرا اکنی نام امیر رکھا گیا اور میں نے ان کے [illegible] کا اندر شیر دل کو بھی سہولیات فراہم کرنے کا کیا دوسرا کام گزشتہ نومبر میں انجام دیا جب میں نے دو دہشت گردوں کو اپنے گھر میں پناہ دی انہی میں سے ایک نے بعد ازاں کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر خودکش دھماکا کیا میں نے ایک پستول بھی خریدا تھا جسے ٹارگٹ کلنگ کے لیے ایک خاتون سہولت کار کو دیتا رہا اسی طرح نعمان عرف ویرک میرے پاس آٹھ دن تک رہا جسے میں نے بعد میں تنظیم کے دوسرے کمانڈر کے حوالے کیا نعمان کا منصوبہ یہ تھا کہ 14 اگست کے کسی بھی پروگرام میں خودکش حملہ کیا جائے لیکن اس سے پہلے وہ گرفتار ہو گیا یہ تمام کام میں نے جان بوجھ کر کیے اور میں اعتراف کرتا ہوں کہ میں کالعدم تنظیم بی ایل اے کا سہولت کار رہا اور ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث رہا ہے۔

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے منصوبوں پر کام جاری ہے

میر سرفراز بگٹی وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت پیر کے روز کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور پروجیکٹ ڈائریکٹر محمد رفیق بلوچ نے (بقیہ نمبر26 صفحہ نمبر2پر)

وزیراعلیٰ کو تفصیلی بریفنگ دی بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت اب تک 6 منصوبے مکمل کیے جاچکے ہیں جبکہ مزید 6 منصوبے رواں سال دسمبر تک پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے ان منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، شہری سہولیات کی فراہمی اور صوبائی دارالحکومت کے حسن میں اضافے کے اقدامات شامل ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا دل اور اہم ترین شہر ہے، اس لیے یہاں پر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے ہدایت کی کہ تمام منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور صوبائی دارالحکومت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں اور اداروں کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور وقت پر ان کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے اجلاس میں کوئٹہ شہر کی مجموعی ترقی، سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کے مستقل حل کے لیے مختلف تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Balochistan Times

92 MEDIA GROUP

balochistantimes.pk (@balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1192 QUETTA Tuesday August 19, 2025 / Safar 24, 1447 Rs: 30

18

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti addressing a press conference on Monday.

Security forces foiled 'terrorist attack' on Independence Day: Bugti

Orders speedy work on Quetta Development Projects

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has revealed that a significant terrorist plot for Independence Day celebrations on August 14 was successfully thwarted by security agencies.

At a press conference on Monday, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti announced the arrest of Dr Muhammad Usman Qazi, a Grade-18 lecturer at BUITEMS University, accused of being a key facilitator for the banned Baloch Liberation Army (BLA).

"If a professor becomes a terrorist, you cannot garland him," Bugti declared in a press conference held here, flanked by senior officials including Additional Chief Secretary Home Hamza Shafqaat, Acting IG Police Saeed Wazir, and Provincial Government Spokesperson Shahid Rind.

CM Bugti warned that those aiding terrorist elements, regardless of their social or professional status, would be held accountable.

Bugti credited security agencies for foiling the planned August 14 attack, calling it evidence of the state's firm resolve against anti-state elements.

The Chief Minister said the public unveiling of Dr Qazi's arrest was meant to send a strong message against terrorism and its enablers. "The state is up against well-supported elements backed by proscribed outfits.

He emphasized that the insurgency is not rooted in deprivation but is driven by a purely anti-state agenda. Expressing concern over the involvement of educated individuals in terrorism, Sarfraz Bugti revealed that Dr Qazi had provided a pistol to a female facilitator for targeted killings and had also played a role in facilitating a suicide attack at Quetta railway station.

The Chief Minister voiced alarm over the increasing use of women in terrorist networks and announced the formation of a special cell within the Home Department to counter extremism in educational institutions. He added that 2,000 public sector employees have been screened, with those under suspicion being placed on the Fourth Schedule.

CM urged parents to monitor their children and report any suspicious activity, and called on parliamentarians to lead efforts against those who misguide youth under the guise of "Balochiyat."

During the press conference, a video confession by Dr Qazi was shown to the media. In the video, he admitted to knowingly facilitating terrorist activities despite receiving respect and benefits as a government employee.

Moreover, the Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday ordered to intensify efforts to expedite key infrastructure initiatives in the provincial capital under the Quetta Development Project (QDP).

In a high-level meeting held at the Chief Minister's Secretariat, CM Bugti issued firm directives to accelerate all ongoing schemes, warning that delays or negligence would not be tolerated.

Commissioner Quetta Division Shahzaib Khan Kakar and Project Director Muhammad Rafiq Baloch presented a comprehensive briefing on the status of the QDP.

According to the update, six major projects have already been completed, with another six scheduled for completion by December 2025. These projects aim to enhance foundational infrastructure, improve urban amenities, and elevate the aesthetic appeal of Quetta.

Chief Minister Bugti emphasized that Quetta is the "heart and most important city of the province," and its development must be prioritized. He instructed all relevant departments to ensure that the benefits of these projects reach the public swiftly and efficiently.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 AUG 2025 Page No. 19

حکومت بارشوں سے متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی' نور محمد دمڑ

ہرنائی میں بارشوں کے باعث 2 جوان لڑکیوں کی ہلاکت کا واقعہ دلخراش ہے' صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہرنائی محلہ اختر آباد میں بارشوں کی وجہ سے مکان کی چھت گرنے کے نتیجے میں دو جوان لڑکیوں کے جاں بحق ہونے کے واقعہ پر انتہائی دکھ اور دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے تعزیت کی ہے یہاں سے جاری اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

متاثرہ خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق بہنوں کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے اور کہا ہے کہ صوبائی حکومت متاثرہ خاندان کے غم میں برابر کی شریک ہے اور انہیں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا

بارشوں کے پیش نظر جاری الرٹ پر خصوصی نظر رکھی جائے' مشیر بلدیات

عملہ متاثرہ افراد و محفوظ مقامات پر منتقلی کیلئے فوری حکمت عملی اپنائے' نوابزادہ امیر حمزہ زہری

کوئٹہ (آن لائن) مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے بارش اور ممکنہ سیلاب کے پیش نظر متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری الرٹ پر خصوصی نظر رکھی جائے حالیہ و متوقع بارشوں کے پیش نظر سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ہمہ وقت الرٹ رہے متاثرہ اضلاع کی یونین کونسلز، ڈسٹرکٹ......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کونسلز اور میونسپل کارپوریشنز کا عملہ ڈیوٹی پر موجود رہے محکمہ بلدیات کا عملہ ندی نالوں کی صفائی کو یقینی بنائے طغیانی کے ممکنہ راستوں پر قائم تجاوزات یا گھروں میں رہائش پذیر افراد کی محفوظ مقامات پر منتقلی کیلئے فوری حکمت عملی مرتب کرے مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں حالیہ بارشوں سے ہونے والے جانی ومالی نقصانات پر افسوس ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 19 AUG 2025 Page No. 22

سینیٹ قائمہ کمیٹی نے پیٹرولیم بل منظور کرلیا، بلوچستان کے سینیٹرز کی سخت مخالفت

بل میں اسمگل شدہ پیٹرولیم مصنوعات فروخت کرنیوالے پمپس سیل کرنے، سامان اور گاڑیاں ضبط کرنے کے اختیارات شامل

اسلام آباد (اسرار خان) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم نے تین کے مقابلے میں دو ووٹوں سے پیٹرولیم ترمیمی بل 2025 منظور کرلیا۔ بل میں اسمگل شدہ پیٹرولیم مصنوعات فروخت کرنے والے پمپس سیل کرنے، سامان اور گاڑیاں ضبط کرنے کے اختیارات شامل ہیں۔ پیٹرولیم سیکریٹری نے بتایا کہ اسمگلنگ سے قومی خزانے کو اربوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے، جبکہ صرف بڑے آئل ٹینکرز کو نشانہ بنایا جائے گا۔ تاہم بلوچستان کے سینیٹرز نے بل کو غریب عوام کے روزگار پر "معاشی تباہی" قرار دیا اور خبردار کیا کہ اس سے صوبے میں بے چینی بڑھے گی۔

جھل مگسی میں تیل و گیس کا اہم منصوبہ آپریشنل ہوگیا

پراجیکٹ سے 14 ملین مکعب فٹ یومیہ گیس اور 45 بیرل یومیہ تیل کی پیداوار حاصل ہورہی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جھل مگسی میں تیل و گیس کا اہم منصوبہ آپریشنل ہوگیا۔ ترجمان او جی ڈی سی ایل نے کہا کہ منصوبہ وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایات پر فاسٹ ٹریک بنیادوں پر مکمل ہوا۔ او جی ڈی سی ایل نے اسٹاک ایکسچینج کو خط لکھ کر جھل مگسی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کی کامیاب تکمیل اور افتتاح کا اعلان کردیا۔ ترجمان کے مطابق جھل مگسی پراجیکٹ سے 14 ملین مکعب فٹ یومیہ گیس اور 45 بیرل یومیہ تیل کی پیداوار حاصل ہو رہی ہے۔ جھل مگسی سے حاصل ہونے والی گیس کو ایس ایس جی سی ایل کی مین پائپ لائن کے نیٹ ورک میں شامل کردیا گیا ہے۔ او جی ڈی سی ایل نے منصوبہ فروری 2024 میں گورنمنٹ کے مراعاتی پیکج کی منظوری کے بعد شروع کیا تھا۔ جھل مگسی تیل و گیس کے منصوبے میں او جی ڈی سی ایل بطور آپریٹر 56 فیصد، پی او ایل 24 فیصد اور جی ایچ پی ایل 20 فیصد کی شراکت دار ہیں۔ ترجمان کے مطابق او جی ڈی سی ایل نے سی ایس آر فنڈ سے جھل مگسی میں اسکول، ہیلتھ کیئر سہولت مراکز اور کم آمدنی بے گھر لوگوں کے لئے 84 ماڈل مکانات تعمیر کیے۔ او جی ڈی سی ایل کی طرف سے بلوچستان کے مقامی نوجوانوں کے لیے اسکالرشپس اور نیوولیک کے ذریعے فنی تربیت کے مواقع فراہم کیے گئے۔ او جی ڈی سی ایل نے صحت کی سہولتوں کے لیے ایمبولینسز، فری آئی کیمپس اور 800 خاندانوں کو راشن بیگز تقسیم کیے۔ جھل مگسی میں صاف پانی کی فراہمی کے لیے 2 آر او پلانٹس اور بے شمار واٹر ٹینکس بھی نصب کیے گئے۔

صوبائی وزیر خوراک کے خلاف بیان میں کوئی صداقت نہیں، ترجمان

حاجی نور محمد دمڑ نے زیارت کی برادر اقوام کے درمیان جھگڑا حل کرنے کے لیے بھرپور کوشش کی ہے

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ کے ترجمان کا جاری کردہ بیان میں فیس بک کے ایک فیک آئی ڈی پر صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ کے جاری بیان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ بیان میں کوئی صداقت نہیں ہے مذکورہ بیان سیاسی بدنیتی پر مبنی ہے زیارت کے برادر اقوام کے درمیان جاری تنازعہ/جھگڑا حل کرنے کے لیے بھرپور کوشش کی ہے اور کررہے ہیں صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے زیارت برادر اقوام کے درمیان خونی تنازعہ کے حل کے لیے پشتون بیلٹ کے معتبرین وعلماء کرام سے بار بار ملاقاتیں کی اور اس تنازعہ کو ختم کرنے کے لیے کردار ادا کرنے کی اپیل کی صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہمیشہ دونوں برادر اقوام کے معتبرین بزرگوں وعلماء کرام سے پرامن رہنے اور صبر وتحمل سے کام لینے کی اپیل کی ہے لیکن ایک نام نہاد فیک آئی ڈی سے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ کے خلاف منفی پروپیگنڈا کررہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ بیان میں کہا ہے کہ زیارت کے برادر اقوام نے تنازعہ کے حل کے لیے جس واحد ثالث کو فیصلہ کا اختیار دیا ہے وہ گزشتہ چار سال سے تنازعے کو حل کرنے میں ٹال مٹول سے کام لے رہا ہے۔ صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے بار بار علماء کرام قبائلی معتبرین بزرگوں سے زیارت کے برادر اقوام کے درمیان جاری خونی تنازعہ حل کرنے کے لیے کردار ادا کرنے کی اپیل کی ہے اور دونوں برادر اقوام کے درمیان تنازعہ حل کرنے اور صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے۔

تمام اضلاع میں ادویات کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے، ڈاکٹر یوسف

رواں مالی سال کیلئے ادویات کی خریداری کا عمل جلد شروع کردیا جائے گا، ایڈیشنل ڈائریکٹر ایم ایس ڈی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈیشنل ڈائریکٹر ایم ایس ڈی ڈاکٹر یوسف نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے رواں مالی سال کیلئے ادویات کی خریداری کا عمل جلد شروع کردیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مالی سال 2024-25 کی 99 فیصد ادویات تمام اضلاع میں پہنچادی گئی ہیں 4 ڈسٹرکٹ کوہلو، آواران، چاغی اور شیرانی میں ادویات آئندہ 2 روز میں پہنچادی جائیں گی انہوں نے کہا کہ مالی سال 2024-25ء کیلئے اضلاع کیلئے جو ادویات خریدی گئی تھیں ان کی سپلائی تمام ڈسٹرکٹ کو مسلسل جاری ہے اور رواں مالی سال 2024-25ء کیلئے بھی ادویات کی خریداری جلد مکمل کی جائے گی تاکہ اسپتالوں میں آنے والے مریضوں کو حکومتی وژن کے مطابق ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 19 AUG 2025 Page No. 03

GB اور KPK متاثرین کیلئے امدادی سامان کی بڑی کھیپ روانہ کردی، شاہد رند

امدادی سامان میں بنیادی ضرورت کی اشیاء اور ہائی فوڈ آئٹمز شامل، متاثرہ خاندانوں میں تقسیم کیے جائینگے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومتی ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا کے سیلاب متاثرہ خاندانوں کے لیے امدادی سامان کی بڑی کھیپ روانہ کردی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر متاثرہ صوبوں کے عوام کی فوری ضروریات کے پیش نظر امدادی سامان روانہ کیا گیا ہے امدادی کھیپ میں بنیادی ضرورت کی اشیاء اور ہائی فوڈ آئٹمز شامل ہیں جو متاثرہ خاندانوں میں تقسیم کیے جائیں گے۔ گلگت بلتستان کے پندرہ سو اور خیبر پختونخوا کے ایک ہزار متاثرہ خاندانوں کے لیے امدادی سامان بھجوایا گیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان حکومت مشکل کی اس گھڑی میں گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا کے عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ سیلاب متاثرہ بھائیوں کی مدد دراصل بلوچستان حکومت کی انسانی ہمدردی اور یکجہتی کا عملی اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنے دکھ، درد اور وسائل متاثرہ صوبوں کے عوام کے ساتھ بانٹنے کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے لیے بھجوایا جانے والا امدادی سامان اعلیٰ معیار کا ہے اور اس میں وہ اشیاء شامل کی گئی ہیں جو ان کی فوری ضرورت ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریلیف آئٹمز کو باقاعدہ جانچ اور معیاری پیمانوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے تاکہ متاثرین کو مکمل سہولت فراہم ہو سکے ڈی جی پی ڈی ایم اے نے کہا کہ ادارے نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ متاثرین تک پہنچنے والا ہر آئٹم معیاری اور استعمال کے قابل ہو۔ ان کے مطابق حکومت بلوچستان نے امدادی سامان کی فراہمی کو نہ صرف بروقت بلکہ مؤثر انداز میں یقینی بنایا ہے تاکہ متاثرہ خاندانوں کے دکھ بانٹے جا سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے اور متاثرہ خاندانوں کو اکیلا نہیں چھوڑا جائے گا۔

گرین انرجی منصوبوں سے بلوچستان میں توانائی بحران کم ہوگا، بلال کاکڑ

ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار صنعتی انفراسٹرکچر سے بھرپور فائدہ اٹھائیں، میاں زاہد حسین اور بلال محمد سے گفتگو

کراچی (ر ح ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ایف پی سی سی آئی کے چیئرمین ایڈوائزری بورڈ میاں زاہد حسین اور بلال محمد نے ملاقات کی۔ اس موقع پر آج کراچی میں ہونے والی گرین انرجی اور انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کانفرنس کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں پاکستان میں گرین انرجی اقدامات کے امکانات کا جائزہ لیا گیا جبکہ بوستان اور حب اسپیشل اکنامک زونز (SEZs) میں سرمایہ کاری کے مواقع پر بھی تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ اس کے علاوہ، پائیدار صنعتی ترقی کے فروغ کے لیے کاروباری برادری، ایف پی سی سی آئی اور پالیسی سازوں کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان گرین انرجی اور انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کانفرنس صوبے میں قابل تجدید توانائی اور صنعتی ترقی کے لیے سنگ میل ثابت ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بوستان اور حب اسپیشل اکنامک زونز سرمایہ کاری کے فروغ کے ساتھ روزگار کے ہزاروں مواقع پیدا کریں گے گرین انرجی منصوبوں سے نہ صرف توانائی کا بحران کم ہوگا بلکہ بلوچستان کو ترقی کے ایک نئے دور میں داخل کرے گا۔ ہم چاہتے ہیں کہ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار بلوچستان کے صنعتی انفراسٹرکچر سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور پاکستان کی معیشت کو مضبوط بنانے میں کردار ادا کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated: 19 AUG 2025 Page No. 24

گوادر شہر کی ترقی اور دیکھ بھال ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے، ڈی جی جی ڈی اے

پارکس اور شاہراہوں کو صاف رکھنا نہ صرف سماجی و اخلاقی فریضہ ہے بلکہ شہر کی خوبصورتی اور پائیدار ترقی کے لیے بھی ناگزیر ہے

سرکاری ادارے اپنے حصے کا کردار ادا کر رہے ہیں، تاہم اصل کامیابی عوامی شمولیت سے ہی ممکن ہے، صفائی مہم کے افتتاح پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان نے کہا ہے کہ گوادر ہمارا شہر ہے اور اس کی صفائی ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ پارکس اور شاہراہوں کو صاف رکھنا نہ صرف سماجی و اخلاقی فریضہ ہے بلکہ شہر کی خوبصورتی اور پائیدار ترقی کے لیے بھی ناگزیر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو جی ڈی اے میونسپل ونگ کے زیر اہتمام صفائی مہم کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ مہم کا آغاز جی ڈی اے ماڈل پارک سے کیا گیا، جس میں سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات، اساتذہ، سماجی تنظیموں، سوشل ورکرز اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ گوادر ہمارا شہر ہے اور اس کی صفائی ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ پارکس اور شاہراہوں کو صاف رکھنا نہ صرف سماجی و اخلاقی فریضہ ہے بلکہ شہر کی خوبصورتی اور پائیدار ترقی کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ادارے اپنے حصے کا کردار ادا کر رہے ہیں، تاہم اصل کامیابی عوامی شمولیت سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ صفائی کی شروعات ہر فرد کو اپنے گھر، گلی اور محلے سے کرنی چاہیے تاکہ اجتماعی کاوشوں کے ذریعے گوادر کو ایک جدید، پائیدار اور اسمارٹ سٹی بنانے کے مشن کو کامیابی سے ہمکنار کیا جا سکے۔ جی ڈی اے کی جانب سے صفائی مہم کی نگرانی اسسٹنٹ ڈائریکٹر میونسپل ونگ علی ولایت کر رہے ہیں جبکہ اس موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ڈائریکٹر ماحولیات رسول بخش بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر ماحولیات عبدالرحیم بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر ایچ آر ناظم محمد اور دیگر بھی موجود تھے۔

بی سی صوبے میں قیام امن کیلئے گراں قدر خدمات انجام دے رہی ہے، کمانڈنٹ

سیکورٹی کو موثر بنانے کیلئے جوان اپنے فرائض کی ادائیگی کو بہتر انداز میں سرانجام دے رہے ہیں، آفیسران سے گفتگو

آفیسران اور جوانوں نے ہمیشہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے کہا ہے کہ بی سی بلوچستان میں امن کے قیام کیلئے گراں قدر خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ سیکورٹی کو موثر بنانے کے لئے جوان اپنے فرائض کی ادائیگی کو بہتر انداز میں سرانجام دے رہے ہیں۔ آفیسران اور جوانوں نے ہمیشہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے پی ایس پی محمد ادریس کے مطالعاتی دورہ بی سی کے ہیڈ کوارٹر بدر لائن کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری شاد ابن مسیح، SSP ہیڈ کوارٹرز عاطف سلیم عباسی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے نیشنل پولیس اکیڈمی محمد ادریس کو بلوچستان کانسٹیبلری کی ڈیپلائمنٹ، ڈیوٹی اور مسائل سے متعلق بریفنگ دی۔ اور اس دوران سیکورٹی و دیگر اہم معاملات زیر بحث آئے۔ ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے نیشنل پولیس اکیڈمی محمد ادریس کے اعزاز میں ظہرانے کا بھی اہتمام کیا۔ ہیڈ کوارٹر بدر لائن اور نئی تعمیر شدہ بلوچستان کانسٹیبلری کی بلڈنگ، سویٹ ہوم کا دورہ کروایا جس کو بے حد سراہا گیا۔ ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے کہا کہ بی سی کا بلوچستان میں امن و امان کے حوالے سے اہم کردار ہے فورس ہمہ وقت امن کے قیام کیلئے الرٹ ہے۔ فرائض کی بجا آوری اور امن کا قیام ہماری اولین ذمہ داری ہے۔ فرائض کی ادائیگی میں غفلت برتنا کسی صورت برداشت نہیں کریں گے کیونکہ فورس کے آفیسران اور جوانوں نے فرائض کی بجا آوری کی حلف اٹھا رکھے ہیں جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ جوانوں کو دور جدید کے تقاضوں کے مطابق سہولیات کی فراہمی کیلئے کئی اسکیموں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا اور کئی پر کام جاری ہے جس کے دور رس نتائج مرتب ہوں گے۔ آخر میں ایڈیشنل IGP کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے ایڈیشنل IIGP کمانڈنٹ نیشنل پولیس اکیڈمی محمد ادریس صاحب کو بلوچستان کانسٹیبلری کی یادگار شیلڈ پیش کی۔

ایس اینڈ جی اے ڈی گاڑیوں کی اصل فہرست پیش کرے سٹینڈنگ کمیٹی اسمبلی

بعض کوارٹرز کو ملا کر ایک ہی فرد کو الاٹ کرنا انتظار کی فہرست میں شامل ملازمین کی حق تلفی کے مترادف ہے، سید ظفر علی آغا

ایس اینڈ جی اے ڈی نہایت اہم محکمہ ہے لہذا اس کی آمدنی اور انتظامی کنٹرول سے متعلق مکمل تفصیلات کمیٹی کو فراہم کی جائیں، آئندہ میٹنگ کا ایجنڈا ...

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (S&GAD) کا اجلاس اسمبلی کمیٹی روم میں چیئرمین کمیٹی سید ظفر علی آغا کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس میں کمیٹی کے اراکین میر جہانزیب مینگل، شاہدہ رؤف، عبدالمجید بادینی، ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمان اور ایڈیشنل سیکرٹری S&GAD سید حبیب الرحمان نے شرکت کی اجلاس میں 5 مئی 2025 کو اٹھائے گئے سوالات پر متعلقہ محکمے کی جانب سے جوابات پیش کیے گئے سب سے پہلے سرکاری کوارٹرز اور ان میں رہائش......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

پذیر ملازمین سے متعلق معاملات زیر بحث آئے کمیٹی کو بتایا گیا کہ موصولہ شکایات پر انکوائری عمل میں لائی جاتی ہے اور اگر غیر متعلقہ افراد کو کوارٹرز میں رہائش پذیر پایا جائے تو ان کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے چیئرمین نے ہدایت دی کہ S&GAD چونکہ نہایت اہم محکمہ ہے لہذا اس کی آمدنی اور انتظامی کنٹرول سے متعلق مکمل تفصیلات کمیٹی کو فراہم کی جائیں اراکین نے اس پر تشویش کا اظہار کیا کہ کئی کوارٹرز غیر متعلقہ افراد کو الاٹ کیے گئے ہیں اور بعض قیمتی گریڈ 19 کے ملازمین کیلئے مختص ہونے کے باوجود گریڈ 16 کے ملازمین کو دیے گئے ہیں، جس سے مستحق افسران محروم ہو رہے ہیں کمیٹی نے دو ہفتوں کے اندر تمام الاٹمنٹس کی تفصیلی فہرست فراہم کرنے کی ہدایت دی چیئرمین نے مزید نشاندہی کی کہ بعض کوارٹرز کو ملا کر ایک ہی فرد کو الاٹ کرنا انتظار کی فہرست میں شامل ملازمین کی حق تلفی کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ عوام اپنی شکایات اراکین اسمبلی تک پہنچاتے ہیں اور ان مسائل کے حل کو یقینی بنانا کمیٹی کی ذمہ داری ہے مزید برآں، اجلاس میں صوبے میں تعینات اسسٹنٹ کمشنرز کے حوالے سے سوالات زیر غور آئے کمیٹی کو بتایا گیا

ڈپٹی کمشنر کیچ نے ٹیچنگ ہسپتال تربت کا دورہ کیا

زیر تعمیر عمارت اور جاری ترقیاتی اسکیموں بارے بریفنگ دی گئی

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے پیر کے روز ٹیچنگ ہسپتال تربت کا دورہ کیا اور وہاں جاری ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر وحید بلیدی، پروجیکٹ انجینئر تربت سٹی ڈویلپمنٹ پروجیکٹ قاسم کلگی اور متعلقہ ٹھیکیدار بھی موجود تھے۔ اس موقع پر پروجیکٹ انجینئر کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال کی زیر تعمیر عمارت اور جاری ترقیاتی اسکیموں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال کی بلڈنگ کے تعمیراتی کام میں سست روی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ ٹھیکیدار کو ایک ہفتے کی مہلت دی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ آگے پیچ تک کام کی رفتار میں واضح تیزی لائی جائے، بصورت دیگر ٹھیکیدار کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس موقع پر ٹھیکیدار نے ڈپٹی کمشنر کو یقین دہانی کرائی کہ تعمیراتی کام کی رفتار میں تیزی لائی جائے گی اور آئندہ انہیں کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دیا جائے گا انہوں نے کہا انشاء اللہ تعمیراتی منصوبے کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے گا۔

شہر میں تجاوزات، گرانفروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے، ڈی سی کوئٹہ

کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی کی افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل کو تیز کرنے کی بھی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت ضلعی انتظامیہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں انسداد تجاوزات، پرائس کنٹرول، غیر قانونی منی پیٹرول پمپس کے خاتمے اور غیر قانونی افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل کو تیز کرنے کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے جس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کہ شہر میں عوامی مفاد کے پیش نظر تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور گراں فروشی کے انسداد کیلئے پرائس کنٹرول مجسٹریٹس کی نگرانی میں کارروائی مزید سخت کی جائے انہوں نے غیر قانونی منی پیٹرول پمپس کے فوری خاتمے اور غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل کو تیز کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کوئٹہ محمد انور کاکڑ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ وقار کاکڑ، تمام سب ڈویژن کے اسسٹنٹ کمشنرز اور مجسٹریٹس نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران پر زور دیا کہ عوامی سہولت اور قانون کی عملداری کو یقینی بنانے کے لئے اپنی ذمہ داریاں بھرپور طریقے سے ادا کریں۔ شہر سے تجاوزات کے خاتمے اور گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

ضلعی انتظامیہ کی چشمہ اچوزئی میں کارروائی، سرکاری سکول کا قبضہ ختم

کارروائی اے سی کچلاک احسام الدین کاکڑ اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کی نگرانی میں ہوئی

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کی چشمہ اچوزئی میں کارروائی، قبضہ شدہ اسکول سے ہر قسم کی تجاوزات کا خاتمہ تفصیلات کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے اسسٹنٹ کمشنر کچلاک احسام الدین کاکڑ اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کی نگرانی میں قلی چوہی چشمہ اچوزئی میں کارروائی کرتے ہوئے عرصہ 10 سال سے غیر فعال اسکول کو غیر قانونی قابضین سے واگزار بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

کرایا کارروائی کے دوران اسکول کی دیوار مسمار کر کے مرکزی راستہ بھی بحال کیا گیا ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ عوامی فلاح و بہبود اور تعلیمی اداروں کی بحالی کیلئے ایسے اقدامات آئندہ بھی جاری رہیں گے تاکہ تعلیمی سرگرمیاں دوبارہ فعال ہوں اور عوامی مشکلات کا ازالہ کیا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2   Dated: 19 AUG 2025   Page No. 20

سیلاب متاثرین کی مالی مدد حکومت کی ذمہ داری ہے، پشتونخوامیپ

کے پی کے سیلاب متاثرین کھلے آسمان تلے بیٹھے، اشیاء خوردونوش، ادویات کی شدید قلت ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں خیبر پشتونخوا، گلگت و دیگر علاقوں میں شدید بارشوں، کلاؤڈ برسٹ، لینڈ سلائیڈنگ اور آسمانی بجلی کے واقعات میں سینکڑوں انسانی جانوں کے ضیاع سینکڑوں زخمی ہونے، سینکڑوں افراد کے لاپتہ ہونے، ہزاروں مال مویشیاں پانی میں بہہ جانے، گھروں،......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

مارکیٹوں، باغات، زمینداری سیلاب بنذر ہونے اور ہونیوالی تباہیوں پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوابی، سوات، بونیر، باجوڑ، بٹگرام، مانسہرہ، لوئر دیر، شانگلہ کے پہاڑی و میدانی علاقوں سمیت دیگر اضلاع و علاقوں میں ہونیوالے انسانی جانوں اور املاک کو ہونیوالے نقصانات کا ازالہ اور متاثرہ عوام کو ریسکیو کرنا اور ان کی مالی مدد کرنا حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ متاثرین اس وقت کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑے ہیں، اشیاء خوردونوش، اشیاء ضروریات، ادویات کی شدید قلت، پٹرول نایاب ہونے کے باعث مقامی ٹرانسپورٹ کا پہیہ بھی جام ہو چکا ہے جو ایک علاقے سے دوسرے علاقے اپنی مدد آپ کے تحت متاثرین کی ریسکیو اور ریلیف کے لئے استعمال ہو رہے ہیں بیان میں خیبر پشتونخوا کی حکومت، وفاقی حکومت، این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے، قومی و بین الاقوامی ادارے برائے انسانی تحفظ و جنگلات جنگلی حیات اور تمام بین الاقوامی سماجی تنظیموں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ خیبر پشتونخوا اور ملک کے دیگر علاقوں میں حالیہ شدید بارشوں، لینڈ سلائیڈنگ، کلاؤڈ برسٹ اور قدرتی آفت کے باعث متاثر ہونیوالوں کی ہنگامی بنیادوں پر تعاون کے لئے انسانی خدمت کے جذبے کے تحت آگے بڑھیں بیان میں خیبر پشتونخوا حکومت پر واضح کیا گیا ہے کہ اگر وہ انتظامات کرے تو پشتونخوا بلڈ بینک جو ایک فلاحی ادارہ ہے متاثرین، زخمیوں کو صاف شفاف سکرین شدہ لاکھوں سی سی خون کی فراہمی کیلئے تیار ہے جنوبی پشتونخوا کے جن اضلاع میں پشتونخوا بلڈ بینک موجود ہیں وہاں پر ہنگامی بنیادوں پر پارٹی کارکن اور عوام انسانی ہمدردی اور انسانی جانوں کے بچاؤ کے لئے اپنا خون عطیہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔

پشتون اور بلوچ عوام کا خون بہایا اور وسائل چھینے جا رہے ہیں، خوشحال کاکڑ

دنیا کی توجہ اب ریئر ارتھ ایلیمنٹس پر مرکوز جبکہ امریکہ اپنی اجارہ داری قائم کرنا چاہتا ہے، چیئرمین پشتونخوانیپ

آج لاکھوں ایکڑ زمین حوالگی میں دی جا رہی ہے اور قوموں کو قرضوں کے بوجھ تلے دبایا جا رہا ہے یہ سراسر ناانصافی کے مترادف ہے

پاکستان کی افغان پالیسی آج بھی الجھن کا شکار، کبھی ہم طالبان کی آمد پر خوش تو کبھی انہی کو دہشت گرد قرار دیتے ہیں، آل پارٹیز کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے عوامی نیشنل پارٹی کے صدر ایمل ولی خان کی زیر صدارت منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین، دانشور طبقے، وکلاء اور میڈیا کا شکریہ ادا کرتے ہیں انہوں نے بالخصوص عوامی نیشنل پارٹی اور ایمل ولی خان کی کوششوں کو سراہا کہ جنہوں نے ہر موقع پر تمام بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

سی قوتوں کو اکٹھا کیا اور پشتون و بلوچ اقوام کے مسائل کو اجاگر کرنے کیلئے ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کیا آل پارٹیز کانفرنس میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا، پشتونخوانیپ کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، اشرف ہوتی ایڈووکیٹ، عنایت خان اچکزئی اور پشتونخوا ایس او پنجاب کے زونل ایگزیکٹو عہدیداران نے بھی شرکت کی خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ آج پاکستان کو سب سے بڑا مسئلہ دہشت گردی کا درپیش ہے، ہم نے پرائی جنگوں میں ہزاروں جانوں کی قربانیاں دیں اور اربوں روپے کا نقصان برداشت کیا اس جنگ میں بھی ہم نے بہت کچھ کھویا آج ہمارے وسائل بھی عالمی طاقتوں کے حوالے کئے جا رہے ہیں دنیا کی توجہ اب Rare Earth Elements (REE) پر مرکوز ہے، جس پر چین کی اجارہ داری ہے، جبکہ امریکہ اپنی اجارہ داری قائم کرنا چاہتا ہے اس مقصد کے لئے امریکہ پاکستان سمیت خطے کے دیگر ممالک پر فوکس کئے ہوئے ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ہم اپنے وسائل خود استعمال کرنے کے بجائے امریکہ کے حوالے کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ "ایک خصوصی صوبے کے مفادات کے تحفظ کیلئے پشتون اور بلوچ عوام کا خون بہایا جا رہا ہے، ان کے وسائل چھینے جا رہے ہیں، لاکھوں ایکڑ زمین حوالگی میں دی جا رہی ہے اور قوموں کو قرضوں کے بوجھ تلے دبایا جا رہا ہے۔ یہ قوموں کے ساتھ ناانصافی ہے، ہمیں قرضوں کا حساب دیا جائے۔ خوشحال خان کاکڑ نے مزید کہا کہ آج بلوچ عوام سراپا احتجاج ہیں

جماعت اسلامی وفاق میں اہل بلوچستان کی وکالت کر رہی ہے، مولانا ہدایت الرحمن

حکومت کو 6 ماہ کا وقت دیا مطالبات پر عمل درآمد نہ ہوا تو پھر حق دو لانگ مارچ کا آغاز کریں گے، صوبائی امیر

بلوچستان میں کچھ لوگ انتشار پھیلانا چاہتے ہیں اتحاد و اخلاص کی ضرورت ہے ہم قوم پرست نہیں خدا پرست ہیں، ایم پی اے

اسمبلی کے اندر و باہر جمہوری مزاحمت سے عوام کے مسائل اجاگر اور حل کی کوشش کرتے رہیں گے، وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ قانونی تجارت کیلئے بارڈرز کھلوانے، جبری گمشدگی، لاپتہ افراد کی بازیابی، سیکورٹی فورسز رویہ ٹھیک کرنے ہی بیک ثمرات حاصل کرنے، ڈرگ مافیاز سے نجات سمیت معاہدے میں شامل دیگر مطالبات منوانے کیلئے جماعت اسلامی کا حق دو تحریک جاری رہے گا گوادر کے عوام سے کئے .... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

وعدے پورے کروائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی، پنجگور اور گوادر میں تقاریب سے خطاب وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ امرائے اضلاع و ذمہ داران کمیٹیاں بنا کر عوام کے مسائل کے حل اور انہیں جماعت اسلامی میں شامل کرنے کیلئے جدوجہد کریں دیانتداری و ایمانداری سے عوامی مسائل حل کرنے کی کوشش کریں گے اسمبلی کے اندر و باہر جمہوری مزاحمت کے سے عوام کے مسائل اجاگر اور حل کی کوشش کرتے رہیں گے ہم نے 8 قومی اجتماعی مطالبات لاپتہ افراد، چیک پوسٹیں بند کرنے ساحل روزگار معدنیات کی حفاظت و سیکورٹی فورسز کے غلط رویہ کے حوالے سے لیکر اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کیا حکومت سے مذاکرات کے بعد 8 نکات پر بات کرنے کیلئے کمیٹی بھی تشکیل دی گئی اب حکومت کو 6 ماہ کا وقت دیا ہے امید ہے مطالبات مان لئے جائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 AUG 2025

Page No. 21

بلوچستان کیساتھ زیادتیوں کیخلاف آواز اٹھارہے ہیں، لشکری رئیسانی

اسلام آباد کا رویہ اور نظام دیکھ کر احتجاجاً سینیٹ کی رکنیت سے استعفیٰ دیا تھا، سینئر سیاستدان

ہم سیاسی لوگ اور پارلیمانی جمہوری جدوجہد کررہے ہیں، اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو

اسلام آباد (پ ر) سینئر سیاستدان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ پارلیمانی جمہوری جدوجہد کے راستے بلوچستان کیساتھ ہونیوالی زیادتیوں کیخلاف آواز اٹھارہے ہیں، آل پارٹیز کانفرنس میں حکومت میں شامل دونوں بڑی جماعتوں نے قرار دادوں کا اعلان کیا، یہ بات انہوں نے اسلام آباد پریس کلب کے باہر میڈیا سے ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

گفتگو کرتے ہوئے کہی نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مزید کہا کہ پارلیمنٹ اور اس کے ذیلی ادارے غیر موثر ہیں، بلوچستان سے تعلق رکھنے والی خواتین ایک ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے گزشتہ ایک مہینے سے شہر اقتدار میں دھرنا دیئے بیٹھی ہیں، اس شہر کے رویہ اور نظام کو دیکھ کر احتجاجاً سینیٹ کی رکنیت سے استعفیٰ دیا تھا، انہوں نے کہا کہ ہم سیاسی لوگ ہیں اور پارلیمانی جمہوری جدوجہد کررہے ہیں، ہماری کوشش ہے کہ کسی نہ کسی فورم پر اپنے صوبے کیساتھ ہونیوالی زیادتیوں کیخلاف آواز بلند کریں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وہ اڑھائی سال صوبائی وزیر رہے اس دوران نظر بند اور پابند سلاسل بھی رہے۔ ڈھائی سال سینیٹ کے رکن رہے ہیں تاہم شہر اقتدار کا رویہ اور نظام دیکھ کر سینیٹ کی رکنیت سے احتجاجاً استعفیٰ دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 19 AUG 2025 Page No. 26

ریاست نے سب کچھ دیا، پھر بھی غداری کی، شرمندہ ہوں، عثمان قاضی

اچھے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کر کے گریڈ 18 ملازم، اہلیہ بھی سرکاری ملازم ہے، ڈاکٹر امیجان نے بی ایل اے میں شامل کیا

ڈاکٹر امیجان مجھے ٹارگٹ دیتا، میں اس پر عمل کرتا، نوجوان اور طلبا اس طرح کی تنظیموں سے خود کو دور رکھیں، ویڈیو بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تربت کے گرفتار ڈاکٹر عثمان قاضی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ریاست نے مجھے سب کچھ دیا عزت، وقار میرے خاندان اور اہلیہ کو نوکری دی۔ اس کے باوجود میں نے قانون کی خلاف ورزی اور ریاست کے ساتھ غداری کی۔ میں اس پر شرمندہ ہوں اور افسوس کرتا ہوں۔ ڈاکٹر محمد عثمان قاضی نے اعترافی ویڈیو بیان میں کہا ہے کہ میں تربت کا رہائشی ہوں اور وہیں پلا بڑھا ہوں۔ ملک کے اچھے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کی۔ قائداعظم یونیورسٹی سے ماسٹرز اور ایم فل کیا اور پھر پشاور یونیورسٹی سے ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے وظیفے پر پی ایچ ڈی کی۔ بلوچستان یونیورسٹی میں گریڈ 18 کا لیکچرار تھا۔ میری اہلیہ بھی سرکاری ملازم ہے۔ گرفتار یونیورسٹی لیکچرر کا کہنا تھا کہ جب میں 2020 میں پشاور یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کر رہا تھا، وہاں سے میں قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد گیا جہاں تین دوستوں سے ملاقات ہوئی جو تنظیم (بی ایل اے) میں شامل تھے۔ بعد میں ان میں سے دو مارے گئے۔ اس کے بعد ڈاکٹر امیجان عرف کالک (کالعدم بلوچ لبریشن آرمی کے رکن) نے مجھ سے رابطہ کیا اور مجھے تنظیم میں شامل کیا۔ وہاں سے میرا رابطہ بی ایل اے کے سربراہ بشیر زیب سے کرایا گیا۔ یہ سارے رابطے ٹیلی گرام کے ذریعے ہوتے تھے۔ ڈاکٹر عثمان قاضی کے مطابق کوئٹہ آنے کے بعد انہوں نے مجھ سے تین کاموں میں سہولت کاری لی۔ تنظیم میں میرا نام امیر رکھا گیا۔ پہلا کام یہ تھا کہ شیر دل عرف بوہیر جو قلات میں فورسز کے ساتھ لڑائی میں زخمی ہوا تھا اس کو میں نے اسے علاج کے لیے جگہ دی۔ وہ کئی دن رہنے کے بعد واپس چلا گیا۔ پچھلے سال نومبر میں ڈاکٹر امیجان نے ایک اور بندے کو جگہ دینے کا کہا میں نے اسے بھی دو راتیں ٹھہرایا۔ اس کا نام رفیق بزنجو اور وہ خودکش حملہ آور تھا۔ میں نے واقعے سے ایک دن پہلے اسے حوالے کیا اور دوسرے دن اس نے ریلوے اسٹیشن پر خودکش حملہ کیا۔ جس میں معصوم شہری اور سیکورٹی اہلکاروں کی جانیں ضائع ہوئیں۔ بعد میں ڈاکٹر امیجان نے ایک اور ٹارگٹ دیا جس کا نام نعمان عرف لیڈک تھا۔ وہ سات آٹھ دن میرے پاس رہا پھر میں نے اسے جمیل عرف تیب کے حوالے کیا جو اسے 14 اگست کی کسی تقریب میں استعمال کرنے والے تھے۔ ویڈیو بیان میں گرفتار ملزم نے کہا کہ اس نے ایک پستول بھی لیا جسے انہوں نے ایک خاتون کے حوالے کیا۔ وہ ٹارگٹ کلنگ سکواڈ کو دیا گیا اور سیکورٹی فورسز یا سرکاری ملازمین کو نشانہ بنانے میں استعمال ہوا۔ گرفتار ڈاکٹر عثمان قاضی نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ ریاست نے مجھے سب کچھ دیا عزت، وقار میرے خاندان اور اہلیہ کو نوکری دی۔ اس کے باوجود میں نے قانون کی خلاف ورزی اور ریاست کے ساتھ غداری کی۔ میں اس پر شرمندہ ہوں اور افسوس کرتا ہوں۔ اس ویڈیو پیغام کا مقصد یہ ہے کہ نوجوان اور طلبہ اس طرح کی انتشار پھیلانے والی تنظیموں سے خود کو دور رکھیں۔

کوئٹہ، دہشتگردوں کا سہولت کار لیکچرر 14 روزہ جسمانی ریمانڈ پر سی ٹی ڈی کے حوالے

گرفتار یونیورسٹی لیکچرار عثمان قاضی کی سخت سیکیورٹی میں انسداد دہشت گردی کی عدالت میں پیشی، جج محمد علی کاکڑ نے ریمانڈ دیا

کوئٹہ (جنگ نیوز) انسداد دہشت گردی عدالت (اے ٹی سی) کوئٹہ نے دہشت گردوں کی سہولت کاری کرنے والے گرفتار لیکچرار کو 14 روزہ جسمانی ریمانڈ پر محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کے حوالے کر دیا۔ سی ٹی ڈی کے مطابق دہشت گردوں کی سہولت کاری کے الزام میں گرفتار یونیورسٹی کے لیکچرر عثمان قاضی کو سخت سیکیورٹی میں انسداد دہشت گردی کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج محمد علی کاکڑ نے ملزم کو 14 روزہ ریمانڈ پر سی ٹی ڈی کے حوالے کر دیا، جبکہ ریمانڈ حاصل کرنے کے بعد ملزم کو سخت سیکیورٹی میں عدالت سے واپس لے جایا گیا۔

چاغی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چاغی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا لیویز کے مطابق چاغی کا رہائشی کلیم اللہ بازار سے گھر جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاش ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی۔

INTEKHAB QUETTA

زیارت، دو گروپوں میں جھگڑا، لیویز فورس پہنچ گئی، 35 افراد گرفتار

ڈی جی لیویز فورس عبدالغفار مگسی کے بروقت فیصلے کی بدولت زیارت جیسا پرامن ضلع ممکنہ بڑے سانحہ سے بچ گیا، علاقے میں بھاری نفری تعینات

کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے فول پروف انتظامات، لیویز کا گشت بڑھا دیا گیا، علاقہ مکینوں کی جانب سے ڈی جی کے اقدامات کی تعریف

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان لیویز فورس کے ڈائریکٹر جنرل عبدالغفار مگسی نے اپنی غیر معمولی قیادت اور بروقت فیصلے کی بدولت زیارت جیسے پرامن ضلع کو ممکنہ بڑے سانحے سے محفوظ بنا دیا۔ گزشتہ روز زیارت میں دو گروپوں کے مابین شدید جھگڑے کی اطلاعات موصول ہوئیں جن سے بڑے پیمانے پر جانی نقصان اور امن و امان کی خرابی کا خدشہ تھا۔ ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی نے حالات کی سنگینی کو بھانپتے ہوئے فوری طور پر کیو آر ایف (QRF) کو روانہ کرنے کا حکم دیا۔ لیویز نے برق رفتاری سے کارروائی کرتے ہوئے موقع پر چھاپہ مارا اور 35 افراد کو گرفتار کر لیا، جبکہ بھاری نفری بھی علاقے میں تعینات کر دی گئی

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

تاکہ کسی ناخوشگوار واقعے کو روکا جا سکے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے ڈی جی لیویز کے اس فیصلے کو نہ صرف بروقت بلکہ انتظامی بصیرت اور قائدانہ صلاحیت کی روشن مثال قرار دیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر عبدالغفار مگسی یہ فیصلہ نہ کرتے تو زیارت کا پرامن ماحول متاثر ہو سکتا تھا اور جانی نقصان یقینی تھا۔ ڈی جی لیویز کی شاندار قیادت کو سراہتے ہوئے مقامی لوگوں نے کہا کہ ان کا یہ اقدام لیویز فورس کی پیشہ ورانہ ساکھ کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ عبدالغفار مگسی جیسے فرض شناس افسران کی بدولت ہی بلوچستان کے پرامن اضلاع میں امن و استحکام قائم ہے۔ آخر میں عوام نے ڈی جی لیویز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جرات مندی، قائدانہ صلاحیت اور عوام دوست رویہ مستقبل میں بھی لیویز فورس کے لیے مشعل راہ ہے۔

خضدار میں شہری کی پراسرار موت، امداد رئیسانی کی لاش نیشنل ہائی وے سے ملی

جسم پر فائرنگ کے نشانات ملنے کے بعد پولیس نے اسے قتل کا ممکنہ کیس قرار دیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی

خضدار (این این آئی) بلوچستان کے ضلع خضدار میں نیشنل ہائی وے پر ایک شہری امداد رئیسانی کی لاش برآمد ہوئی ہے، جس کی موت پراسرار قرار دی گئی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق، امداد رئیسانی کی موت ایک روڈ ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ہوئی تھی، تاہم بعد میں ان کے جسم پر گولیوں کے نشانات ملے، جس سے واقعے کی نوعیت مشکوک ہو گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، امداد رئیسانی کی لاش نیشنل ہائی وے پر واقع ایک مقام سے برآمد کی گئی۔ ابتدائی طور پر اسے ٹریفک حادثے کا نتیجہ سمجھا گیا، لیکن جسم پر فائرنگ کے نشانات ملنے کے بعد پولیس نے اسے قتل کا ممکنہ کیس قرار دیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے ہیں اور واقعے کی تفتیش کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ امداد رئیسانی کا تعلق ضلع خضدار کے علاقہ وہیر سے ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

5 Daily: MEEZAN QUETTA 19 AUG 2025

Bullet No. Page No. 27

ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کرنے کا عزم!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے ان میں بعض منصوبے ایسے بھی ہیں جن پر کام شروع ہوئے ایک عرصہ گزر گیا مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ اب تک بالکل پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ پائے جس کے باعث جہاں عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہاں ٹریفک جام کا مسئلہ بھی درپیش رہتا ہے پرانے منصوبوں کے ساتھ بعض نئے منصوبوں کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے جو کہ خوش آئند اقدام ہے لیکن ہمارے ہاں یہ روایت یا بدقسمتی رہی ہے کہ یہاں اکثر منصوبے سست روی کا شکار رہے ہیں ان پر کام تیز نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے دیگر مسائل کے علاوہ اکثر ان پر لاگت بھی بڑھ جاتی ہے جو کہ یقیناً معاشی نقصان اور لمحہ فکریہ ہے۔

گذشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی، پروجیکٹ ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ (کیو اے پی) رفیق بلوچ کے ہمراہ کوئٹہ شہر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا۔اس درے کے دوران پرنس روڈ، امداد چوک، گاہی خان چوک، کسٹم چوک بریاب، گولی مار چوک، بی روڈ، سمنگلی روڈ، بورڈ آفس، صفاء کوئٹہ ڈمپنگ پوائنٹ سمیت مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا گیا۔اس موقع پر پی ڈی کیو پی رفیق بلوچ نے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو شہر میں جاری تمام منصوبوں پر کام کی پیش رفت اور مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ اور اب تک پایہ تکمیل تک پہنچنے والے مراحل سے آگاہ کیا۔کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی تمام ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد اور مقررہ وقت میں پایہ تکمیل تک پہنچانا چاہئے اور جاری کام کی رفتار میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ عوام الناس کی مشکلات میں کمی اور بروقت ان منصوبوں کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں۔انہوں نے واضح کیا کہ تمام ترقیاتی منصوبے عوام کی سہولت اور شہر کی خوبصورتی کے لیے نہایت اہم ہیں لہٰذا معیار پر کسی بھی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ اداروں کے درمیان باہمی تعاون پر زور دیا تاکہ ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل ہوسکیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کا صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا دورہ اور اس موقع پر متعلقہ حکام کو ان منصوبوں کو فوری تکمیل، انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کا آپس میں تعاون رکھنے کے حوالے سے مذکورہ بیان قابل تعریف ہے جس میں انہوں نے اس بات کا عزم کیا ہے کہ منصوبوں کی تاخیر نا قابل برداشت اور اس پر کسی بھی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام متعلقہ اداروں کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی مذکورہ ہدایات پر عمل درآمد کرتے ہوئے کوئٹہ میں جاری تمام منصوبوں کی تکمیل کو بروقت یقینی بنائیں۔اس سلسلے میں انتظامیہ اور ان محکموں کا آپس میں کوارڈی نیشن ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ ایسا نہ ہونے کی وجہ سے اکثر یہ ہوتا ہے کہ اکثر سڑکوں کی مرمت کردی جاتی ہے تو بعد میں ایک دوسرا محکمہ اس کی دوبارہ کھدائی شروع کر دیتا ہے جس کے باعث بنی ہوئی سڑکوں کا ستیاناس ہو جاتا ہے اور وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں۔اس اہم مسئلے کا کمشنر کوئٹہ کو سخت نوٹس اور اس کے ذمہ داروں کیخلاف کاروائی کرنی چاہئے کیونکہ یہ عوام اور ملک دونوں کا نقصان ہے۔اس پر کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں ہونا چاہئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 19 AUG 2025 Page No. 28

اے این پی آل پارٹیز کانفرنس اعلامیہ پر حکومتی نمائندگان کے تحفظات، ریاست کی مضبوطی کیلئے قومی یک جہتی ناگزیر!

ملک میں سیاسی استحکام موجودہ حالات کا تقاضہ ہے، تمام سیاسی جماعتوں کا ملکی ترقی، خوشحالی اور امن کیلئے ایک بیانیہ پر متفق ہونا ناگزیر ہے گوکہ سیاسی جماعتوں کے درمیان اختلافات ہیں مگر ان کی بنیاد سیاسی ہے جو سیاسی طریقے سے ہی حل ہونگے۔ وفاق اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مضبوط روابط کا اہم ذریعہ سیاسی جماعتیں ہیں جو صوبوں کے اندر موجود بعض مسائل حل کرنے میں نہ صرف اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں بلکہ وفاق اور صوبوں کے درمیان موجود فاصلے ختم کرنے میں بھی مدد کرسکتے ہیں۔ ملکی آئین کے اندر رہتے ہوئے بعض مطالبات پر متفق ہوکر ملک کو آگے بڑھایا جاسکتا ہے مگر اتفاق رائے نہ ہونے کی وجہ سے چیلنجز کا سامنا ہے، اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے شاید چند مطالبات ایسے ہوں جو حکومت تسلیم نہ کرے مگر دیگر نکات پر اتفاق ہوسکتا ہے جہاں اختلافی نوٹ ہیں اس کیلئے راستہ نکالا جاسکتا ہے۔ گزشتہ روز اسلام آباد میں عوامی نیشنل پارٹی کی جانب سے آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی گئی جس میں حکومتی جماعت اتحادی اور اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں نے شرکت کی۔ آل پارٹیز کانفرنس کے اعلامیہ پر مسلم لیگ ن کے سینیٹر عرفان صدیقی، وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری اور پی پی کے نیئر بخاری نے دستخط نہیں کیے۔ عرفان صدیقی کا کہنا تھا کہ یہ ہمارے نہیں آپ کے مطالبات اور آپ کا مؤقف ہے۔ جب اعلامیہ پڑھا جارہا تھا تو تینوں رہنما اجلاس سے اٹھ کر چلے گئے۔ آل پارٹیز کانفرنس کے مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ دہشت گردی، انتہاپسندی اور بدامنی کی ہر شکل کی شدید مذمت کی جاتی ہے۔ ان مسائل کو ناقص حکومتی پالیسیوں کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔ ان مسائل کے خاتمے کے لیے جامع اقدامات کی ضرورت پر زور دیا جاتا ہے۔ خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں جاری تمام آپریشن فوری بند کیے جائیں۔ اے پی سی نے مطالبہ کیا ہے کہ انسانی ومالی نقصانات کی غیرجانبدارانہ تحقیقات کے لیے عدلیہ کی نگرانی میں ٹروتھ کمیشن بنایا جائے۔ نام نہاد ڈیتھ اسکواڈز اور غیرقانونی مسلح جتھوں کا فوری خاتمہ کیا جائے۔ عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ 18ویں آئینی ترمیم پر اس کی اصل روح کے مطابق مکمل عمل کیا جائے۔ این ایف سی ایوارڈ پر آئین کے مطابق مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ معدنیات اور وسائل کے حوالے سے 18 ویں ترمیم کے مطابق صوبوں کے حقوق کو تسلیم کیا جائے۔ بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں اراضی کی غیرقانونی الاٹمنٹس اور انتقالات کو منسوخ کیا جائے۔ قبائلی عوام کے تاریخی اراضی حقوق کو تسلیم کیا جائے۔ اے پی سی نے بلوچستان میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کی تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے۔ ضم اضلاع میں تمام اختیارات سول انتظامیہ کے حوالے کیے جائیں۔ ایکشن ان ایڈ آف سول پاور جیسے قوانین کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔ تمام لاپتہ افراد کو فوری بازیاب کر کے عدالتوں میں پیش کیا جائے۔ تمام سیاسی قیدیوں کو فوری رہا کیا جائے اور سیاسی سرگرمیوں کے لیے آزادانہ ماحول فراہم کیا جائے۔ اے پی سی نے مطالبہ کیا کہ سردار اختر جان مینگل پر عائد سفری پابندیوں کو فوری ختم کیا جائے۔ تھری ایم پی او، فورتھ شیڈول اور اس نوعیت کے دیگر غیرمنصفانہ قوانین کو فوری منسوخ کیا جائے۔ آزاد میڈیا اور صحافت پر پابندیوں کو ختم کیا جائے اور پیکا ایکٹ جیسے قوانین کو مسترد کیا جائے۔ اے پی سی نے مولانا خان زیب، مفتی منیر شاکر اور دیگر شہدا کے قاتلوں کی عدم گرفتاری کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ مولانا خان زیب کی شہادت کے حوالے سے جوڈیشل کمیشن بنایا جائے۔ اے پی سی نے مطالبہ کیا کہ پاکستان کو غیرملکی جنگوں میں ملوث کرنے سے گریز کیا جائے۔ استعماری طاقتوں کے تنازعات میں غیرجانبداری اختیار کی جائے۔ پاکستان کے تاریخی تجارتی راستوں کو دوبارہ کھولا جائے۔ سرحدی تجارت کو صوبوں کے دائرہ اختیار میں لایا جائے۔ فوجی آپریشنز اور دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں کی فوری بحالی کی جائے۔ آئی ڈی پیز کی واپسی اور ان کے لیے معاوضہ، روزگار اور کاروباری مواقع فراہم کیے جائیں۔ خیبرپختونخوا کے سیلاب متاثرہ اضلاع کو آفت زدہ قرار دے کر فوری امدادی پیکج کا اعلان کیا جائے۔ وفاق اور پنجاب حکومت کے زیرتحویل ریسکیو 1122 کی گاڑیاں خیبرپختونخوا حکومت کے حوالے کی جائیں۔ بہرحال اعلامیہ کے تمام نکات پر متفق ہونا ضروری نہیں ہے مگر بعض نکات پر اتفاق رائے ضروری بھی ہے جو ملکی آئین کے اندر موجود مطالبات ہیں اس وقت قومی یک جہتی بہت ضروری ہے تاکہ ملک میں سیاسی ومعاشی استحکام پیدا کرنے کے ساتھ آئینی معاملات کے ذریعے جمہوریت کو مضبوط کیا جاسکے۔ سیاسی جماعتیں گرینڈ ڈائیلاگ کی طرف بڑھیں، اندرون خانہ موجود چیلنجز اور بحرانات کے خاتمے کیلئے اپنا کردار کریں، قومی مفادات کو اولیت دیں۔ اگر آل پارٹیز کانفرنس کے نکات پر حکومتی نمائندگان کے اختلافات ہیں تو ان کی وجوہات بھی سامنے لائی جائیں تاکہ بات چیت کے عمل کو آگے بڑھا کر اتفاق رائے پیدا کیا جاسکے۔ حکومت اور اپوزیشن جماعتوں کی یک جہتی سے ہی ملک کو بہتر سمت گامزن کیا جاسکتا ہے جو قومی مفادات کیلئے بہت ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 19 AUG 2025 Page No. 29

''جنوبی بلوچستان میں یوم آزادی اور معرکہ حق کی شاندار تقریبات''

(نسیم الحق زاہدی)

ستان کا 78واں یوم آزادی اور معرکہ حق "آپریشن بنیان مرصوص" میں تاریخی فتح کو جنوبی چستان میں انتہائی جوش وخروش اور قومی جذبے ے ساتھ منایا گیا، مرکزی تقریب ایف سی وار فرتربت میں منعقد ہوئی جس کا آغاز پرچم ائی اور یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر ھانے سے کیا گیا۔ ایف سی بلوچستان (ساو?تھ) کے چاق و چوبند دستے نے سلامی ش کی۔ تقریب میں مقامی عمائدین، ضلعی تظامیہ، سیاسی و سماجی شخصیات، طلبہ سمیت زندگی ے مختلف شعبوں سے وابستہ افراد کی کثیر تعداد نے ت کی۔ بچوں نے ولولہ انگیز تقاریر، ٹیبلو، آرٹ ش اور ملی نغموں کے ذریعے یوم آزادی اور رکہ حق کی تاریخی فتح کو بھرپور انداز میں خراج ن پیش کیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی آئی جی ی سی بلوچستان (ساو?تھ) میجر جنرل بلال راز خان تھے۔ اس سلسلے میں جنوبی بلوچستان ے دیگر علاقوں میں بھی عوام نے بھرپور جوش و روش سے تقریبات میں حصہ لیا۔ دشت، خاران، شکیل، ہوشاب، بجگور، بلیدہ، مند، تمپ، الھندین اور تحتان سمیت مختلف شہروں میں پروقار ور رنگارنگ تقاریب کا سلسلہ 11 سے 14 اگست تک جاری رہا۔ دشت میں یوم آزادی پاکستان اور معرکہ حق میں تاریخی فتح کی مناسبت سے پروقار تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ جن میں بچوں اور مقامی فراد نے ہاتھوں میں سبز ہلالی پرچم تھام کر وطن سے محبت کا شاندار مظاہرہ کیا، جبکہ خواتین نے تقاریر کے ذریعے حب الوطنی کے جذبات کو اجاگر کیا۔ تقریبات میں رسہ کشی اور بوری دوڑ کے مقابلے بھی شامل تھے، جن میں بچوں نے بھرپور حصہ لیا۔ ایف سی بلوچستان (ساو?تھ) کی جانب سے بچوں میں کھیلوں کا سامان اور اسٹیشنری تقسیم کی گئی۔ اس کے علاوہ، شہداء? کی قبروں پر فاتحہ خوانی کی گئی تاکہ ان کی قربانیوں کو یاد رکھا جا سکے اور قومی یکجہتی کے جذبے کو مزید تقویت مل سکے۔ خاران میں یوم آزادی اور معرکہ حق کی تاریخی فتح کے موقع پر شاندار تقریب میں آزادی کا کیک کاٹا گیا، قومی پرچم کو سلامی پیش کی گئی اور ملک وقوم کی سلامتی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔ اس موقع پر ایک ریلی کا انعقاد کیا گیا، ملی نغموں و تقریری مقابلوں کے ذریعے طلبہ و طالبات نے بھرپور جذبے اور والہانہ انداز میں پاکستان سے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ تقریب میں پیش کیے گئے ثقافتی ٹیبلو نے حاضرین کو محظوظ کیا، جبکہ فٹ بال میچ نے ماحول کو مزید پرجوش اور خوشیوں سے بھرپور بنا دیا۔ خاران کے عوام نے اس یوم آزادی کو ملی جوش وخروش کے ساتھ منایا۔ ناشکیل میں ہونے والی پروقار اور شاندار تقریبات میں بچوں نے سبز ہلالی پرچم کی نسبت سے سبز و سفید لباس پہن کر ہاتھوں میں قومی پرچم تھامے جذبہ حب الوطنی کا خوبصورت مظاہرہ پیش کیا۔ اس موقع پر ایک پرجوش ریلی بھی نکالی گئی، جس میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء نے قومی جوش و خروش کے ساتھ اس عظیم دن کو منایا اور مادر وطن سے اپنی والہانہ محبت کا اظہار کیا۔ ہوشاب میں یوم آزادی اور معرکہ حق میں فتح کی خوشیوں کو دوبالا کرنے کے لیے کھیلوں کے مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں مقامی ٹیموں نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔ نوجوانوں، مقامی عمائدین اور عوام کی بڑی تعداد نے ان تقریبات میں شرکت کی، جبکہ نمایاں کارکردگی دکھانے والی ٹیموں کو انعامات سے نوازا گیا۔ بجگور کے مختلف علاقوں، جن میں چیدگی، پروم اور خدابادان شامل ہیں، میں یوم آزادی اور معرکہ حق کی مناسبت سے مختلف ریلیوں اور پروقار تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ مرکزی ریلی میں عوام کی بڑی تعداد نے بھرپور شرکت کی، شرکاء? نے ہاتھوں میں سبز ہلالی پرچم اٹھا رکھے تھے اور فضا "پاکستان زندہ باد" کے نعروں سے گونج رہی تھی۔ اس موقع پر مختلف اسکولوں کی بچیوں نے خوبصورت ٹیبلو پیش کیے، جنہیں دیکھ کر حاضرین کے دلوں میں وطن سے محبت کا جذبہ مزید گہرا ہوا۔ عوام نے اس دن کو انتہائی شایان شان انداز میں منایا، جو اتحاد، حب الوطنی اور قومی یکجہتی کی روشن مثال بن گیا۔ بلیدہ کے مختلف علاقوں میں یوم آزادی اور معرکہ حق کی تاریخی فتح کو انتہائی جوش وخروش اور ملی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس پرمسرت موقع پر مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا اس پرمسرت موقع پر مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا، جن میں ریلیاں، رسہ کشی، دوڑ، ڈرائنگ، تقریری مقابلے اور کرکٹ میچ شامل تھے۔ جن میں بچوں نے بھرپور حصہ لیتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ تقریب کے اختتام پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے بچوں میں انعامات تقسیم کیے گئے، جبکہ ہر طرف "پاکستان زندہ باد" اور "پاک فوج زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے بلند تھے۔ مند میں بھی عوام نے پرجوش ریلیوں اور تقریبات کے ذریعے وطن سے محبت کے جذبے کا اظہار کیا، جو قومی اتحاد اور یکجہتی کی روشن مثال ثابت ہوا۔ اسی طرح گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول تمپ میں پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں طالبات نے ملی نغمے، تقاریر اور رنگارنگ ثقافتی ٹیبلو پیش کیے۔ شہداء کی قبروں پہ فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔ دالبندین میں 78ویں یوم آزادی اور معرکہ حق میں تاریخی فتح کی خوشیوں کو دوبالا کرنے کے لیے پروقار تقریبات اور ایک شاندار ریلی کا اہتمام کیا گیا۔ ریلی میں عوام نے طویل سبز ہلالی پرچم ہاتھوں میں اٹھا رکھا تھا، جب کہ گاڑیوں کو بھی قومی پرچموں سے سجایا گیا۔ تقریبات میں مختلف اسکولوں کے طلبہ نے ملی نغمے، تقاریر اور خوبصورت ٹیبلو پیش کرکے سامعین کو محظوظ کیا۔ نوجوانوں نے روایتی رقص کے ذریعے اپنی ثقافت اور پاکستان سے والہانہ محبت کا بھرپور اظہار کیا۔ اختتام میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کیے گئے، جبکہ شرکاء نے پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ تحتان میں منعقدہ تقریب میں آزادی کا کیک کاٹا گیا، مقامی افراد نے روایتی رقص پیش کیا، جبکہ میوزیکل نائٹ اور مختلف کھیلوں کے مقابلوں اور معرکہ حق ریلی نے تقریبات کی رونق کو دوبالا کر دیا۔ اختتام میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ عوام نے اس دن کو بھرپور جوش وخروش کے ساتھ یادگار انداز میں منایا۔ یوم آزادی کی مناسبت سے آبسر اور ملحقہ علاقوں میں پروقار تقریبات اور ریلیوں کا انعقاد کیا گیا۔ جن میں طالبات نے حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ملی نغمے اور تقاریر پیش کیں، جبکہ رنگارنگ ثقافتی ٹیبلوز کے ذریعے وطن کی عظمت اور شہداء کی قربانیوں کو اجاگر کیا گیا۔ تقریبات کا ہر لمحہ جوش وولولے اور نئے عزم و حوصلے سے مثال تھا، جہاں مادر وطن سے محبت کے ہر رنگ نے حاضرین کے لہو کو گرما دیا۔ اس موقع پر جنوبی بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے اسکولوں کی بھی خصوصی تزئین وآرائش کی گئی، جسے یوم آزادی اور معرکہ حق سے منسوب کیا گیا۔ جنوبی بلوچستان کے محب وطن بلوچ عوام نے ایک بار پھر یہ ثابت کیا کہ وہ ملی یکجہتی اور حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہیں اور دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانے کے لیے افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 19 AUG 2025

Page No. 30

Timely Gesture of Solidarity

In times of difficulty, the true spirit of a nation is revealed not by words but by actions. The recent initiative by the Balochistan government to dispatch a large consignment of relief goods for the rain and flood victims of Gilgit-Baltistan (GB) and Khyber Pakhtunkhwa (KP) is a testament to the unwavering unity and compassion that binds Pakistan's diverse regions. This noble gesture underscores a fundamental principle: in moments of hardship, Pakistanis stand together as one. Natural disasters have once again brought devastation to parts of KP and GB, where relentless rains and floods have displaced thousands, destroyed homes, and disrupted lives. In such dire circumstances, immediate relief becomes a lifeline for affected families. Recognizing this urgency, the Balochistan government stepped forward, sending essential non-food items for 2,500 affected families; 1,500 in GB and 1,000 in KP. The consignment, dispatched from Quetta under the supervision of Balochistan Government Spokesperson Shahid Rind, reflects meticulous planning, ensuring that only quality relief items reach those in need. This act of generosity is not merely about aid; it is a powerful message of solidarity. Balochistan, often grappling with its own challenges, has demonstrated that empathy transcends geographical and ethnic boundaries. By standing with their brothers and sisters in KP and GB, the people of Balochistan have reinforced the idea that Pakistan's strength lies in its collective resilience.

Pakistan is a mosaic of cultures, languages, and traditions, yet its greatest asset has always been the spirit of mutual support among its people. The Balochistan government's initiative is a reminder that no province is an island-each is interconnected through shared humanity. While political differences and regional disparities occasionally dominate national dis-

course, gestures like these reaffirm the bonds that hold the nation together. Effort sets a precedent for other provinces and institutions. Disaster response should not be the responsibility of the affected regions alone; it requires a unified national approach. Balochistan's proactive involvement should inspire similar collaborations, ensuring that no citizen is left to suffer in isolation. While immediate relief is crucial, the recurring cycle of floods and natural disasters calls for long-term strategies. Climate change has intensified weather patterns, making regions like GB and KP increasingly vulnerable. The federal and provincial governments must invest in resilient infrastructure, early warning systems, and disaster preparedness programs to mitigate future catastrophes.

Inter-provincial cooperation should extend beyond emergency aid. Joint initiatives in climate adaptation, resource sharing, and infrastructure development can strengthen national cohesion while addressing common challenges. Balochistan's gesture should serve as a catalyst for broader, institutionalized collaboration among all provinces. The Balochistan government's relief effort is more than a humanitarian act it is a symbol of hope and unity. In a world often divided by strife, such gestures remind us that compassion knows no borders. The people of KP and GB are not alone in their struggle; their brothers and sisters in Balochistan have shown that they are willing to share their burden. As the relief goods reach the affected families, they carry with them a message: Pakistan's true strength lies in its people's ability to stand together in times of need. Let this act of kindness inspire a nationwide culture of solidarity, where every province, community, and individual feels responsible for the welfare of the other. Only then can Pakistan truly rise above its challenges, united and resilient.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5 Dated: 19 AUG 2025 Page No. 32

Infrastructure woes

For the development of any city its infrastructure is a very essential factor. People living in cities with poor infrastructure are facing a number of challenges which make their life difficult. Sadly, Quetta which is the capital of Balochistan is also a victim of poor infrastructure. Broken roads, incomplete road projects and choked sewerage lines have become the identification of Quetta city. The government and its authorities concerned have been neglecting the city. Lack of proper development plan, non construction of roads and not addressing the pathetic sanitation condition timely has further aggravated the face of the city. Heaps of garbage and choked sewerage lines have made the life of people miserable. Under the pretext of laying a gas pipeline, fiber optic and Quetta safe city project the majority of roads are broken and due to the accumulation of drainage water it is almost difficult for pedestrians to walk. During the tenure of the previous provincial government, a covered drain system was laid in the city but soon it became non-functional in several areas of Quetta, mainly because it was initiated without proper and technical planning. Quetta was once a city of orchards but now it has turned into a concrete jungle which is destroying its ecological character.

It was a hill station and health resort for the privileged people who had the means to move to Quetta valley from Sibi-Kachhi plains or adjoining areas of Sindh and Dera Ghazi Khan during the hot summer days. Unfortunately, little is being done to improve the civic amenities and hygienic conditions in Quetta. The number of trees in the city is declining with each passing year. Owing to mismanagement and corruption of funds, the roads of Quetta city are not being repaired for the last several years now. Last year massive rains and heavy floods badly ruined roads and sewerage lines, multiplying miseries for masses as well as the provincial government. It is inevitable that the Balochistan government has to carry out effective steps to improve Quetta's infrastructure.

The projects of Roads and bridges should be constructed at the earliest to ease the flow of traffic. Traffic signals should be installed on major roads to reduce the number of road accidents. There should be a strong check and balance on funds allocated for the development of Quetta city.

The authorities concerned must expedite work on road projects which have become a serious issue of concern for citizens. It is hoped that the provincial government will swing into action to provide modern infrastructure to Quetta.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 19 AUG 2025 Page No. 33

By Noman Arbab Baloch

The prolonged conflict in Balochistan

Balochistan has experienced persistent instability since the establishment of Pakistan. The region has been entrenched in socioeconomic upheaval under every governing administration. From its inception to the present day, Balochistan's circumstances remain precarious. Due to a media blackout, much of the country remains oblivious to the underlying causes of the insurgency, which has escalated into a more violent phase.

The recent escalation of insurgent activities throughout Balochistan is a direct consequence of the state's maltreatment and neglect of the Baloch populace. The animosity and ensuing violence arise from demonstrators who have been subjected to dehumanization and mistreatment over an extended period. The recent catastrophe, which resulted in numerous fatalities, is profoundly reprehensible. According to various reports, the proscribed organization BLA claimed responsibility for the incident, which resulted in the deaths of 130 personnel and numerous injuries. Additionally, public infrastructure sustained damages. However, government statistics present contrasting figures, indicating that 78 individuals were martyred.

The escalation of the conflict is occurring on a daily basis, resulting in a deteriorating situation within the region. However, regarding potential resolutions, one must inquire: Who will emerge as the arbiter to halt this unchecked violence and address the underlying issues? The gravity of the circumstances necessitates an earnest commitment to resolving these dilemmas. Each governmental entity has systematically neglected the concerns of the Baloch population, and such neglect has culminated in tragedies intolerable for the maintenance of state peace and security.

The current insurgency has undergone significant advancements and technological enhancements. Furthermore, the middle class, along with students, is increasingly engaged in these dynamics. As scholars assert, the insurgency has evolved into a distinct form, complicating the identification of potential negotiating parties for the government. A pertinent question arises: Is the discontent of the Baloch people rooted in the utilization of their land by China or the Kingdom of Saudi Arabia for resource exploitation without their consent, or does it stem from additional grievances?

The prolonged ignorance spanning several decades has engendered profound revulsion within the populace of Balochistan. The challenges facing Balochistan do not primarily stem from military interventions or enforced disappearances, as evidenced by the historical precedent of East Pakistan, which was previously integrated into Pakistan. These issues could be ameliorated through political dialogue, which encompasses the acknowledgment of their demands and the realization of their rights. The salient issue is that the political elite exhibit a lack of interest in addressing these concerns.

What are the underlying reasons for the emergence of such violence and animosity towards state institutions? The response lies in the fact that no equitable status has been afforded to them as fellow citizens of the nation. Recent audiovisual evidence illustrates that ordinary individuals are aligning themselves with insurgent groups, indicating that their ideological stance is becoming increasingly resilient. Historical precedents demonstrate that when the general populace supports a particular organization, it becomes exceedingly challenging to mitigate such movements.

In the realm of social media, the Baloch Yakjehti Committee has faced criticism regarding its alleged affiliations. It is imperative to acknowledge that this movement is indeed legitimate, as it advocates for the voiceless who are marginalized and victimized. As articulated by Mahrang Baloch, their position has been unequivocal from the outset, emphasizing a commitment to nonviolence. It is essential to identify the root causes of these issues and to grant individuals the opportunity to articulate their grievances; there remains an opportunity to recognize them as equal citizens.

A critical aspect of the recent tragedy is the inquiry into why a twenty-three-year-old woman resorted to the act of self-immolation. Notably, she was a law student hailing from a well-established family. A similar narrative applies to the previous suicide attacks perpetrated by Sumayya Baloch and Shari Baloch. It is evident that external pressures compelled them to engage in such extreme acts of violence. If prevailing conditions persist, the future stability of Pakistan will be jeopardized. The economy is likely to remain fragile as external investors may be dissuaded from engaging in a region characterized by unrest.

The pathways to resolving these issues are unequivocal: it is essential to embrace the Baloch population as equal citizens, ensuring the provision of fundamental amenities and the return of their loved ones who have been missing for decades. Furthermore, the most pressing remedy for these grievances is the facilitation of free and fair elections, as the existence of puppet governments does not bode well for addressing the Baloch dilemma, despite the intensification of the situation. A genuinely representative government is requisite for the resolution of these matters through dialogue and negotiation rather than coercive measures. Should the circumstances in Balochistan remain static, the overall prosperity of the nation will inevitably face stagnation.

The writer is a Political Science student based in Panjgur.

CamScanner